تذکرہ روایات مختصرا

خروج یاجوج و ماجوج

جرح وتعدیل کے میزان پر

بقلم

ابو شہریار

۲۰۲۱

www.islamic-belief.net

فہرست

پیش لفظ

یاجوج وماجوج کون ہیں؟

یاجوج وماجوج یافث کی نسل سے ہیں؟

یاجوج ماجوج نسل آدم میں سے ہیں؟

قرآن کے مطابق جو نشانیاں ظاہر ہوں گی

حدیث ۱: یاجوج وماجوج کی دیوار میں دور نبوی میں سوراخ ہوا؟

حدیث ۲: یاجوج وماجوج کی دیوار میں کوئی سوراخ نہ ہوا

حدیث ۳: یاجوج ماجوج میں ہر ایک کے ہاں ہزار بچے پیدا ہوں گے؟

حدیث ۴: خروج یاجوج وماجوج کے بعد بھی لوگ حج کریں گے؟

حدیث ۵: پرندے یاجوج ماجوج کھا جائیں گے؟ یاجوج ماجوج کا بُحَیرَةِ طَبرِیَّةَ کا پانی پینا؟

حدیث ٦: مسلمانوں کے مویشی درندے بن جائیں گے؟

حدیث ۷: جنگیں ختم نہ ہوں گی حتی کہ یاجوج ماجوج نکلیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اس مختصر کتاب کا موضوع یاجوج وماجوج ہیں - اللہ تعالی نے خبر دی کہ جب خروج یاجوج وماجوج ہو گا تو وہ ہر بلندی سے نکل رہے ہوں گے اور منظر ایسا ہو گا جیسے سمندر کی موجیں گتھم گتھا ہو رہی ہوں یعنی یاجوج ماجوج تعداد میں بہت ہوں گے - یاجوج ماجوج کے حوالے سے علماء کے مضطرب اقوال ہیں بعض علماء کے نزدیک منگول یا ترک یاجوج وماجوج ہیں - بعض اہل چین کو یاجوج ماجوج قرار دیتے ہیں — ابو کلام آزاد اور غامدی صاحب کے نزدیک یافث بن نوح کی نسل کے لوگ یاجوج ماجوج ہیں جن میں پاکستان انڈیا چین مغربی ممالک آسٹریلیا سب شامل ہیں - غامدی صاحب کے نزدیک دجال اور یاجوج ماجوج تک ایک ہیں !

اہل کتاب کے مطابق جوج نام کا ایک لیڈر ہے اور اس کی قوم ماجوج ہے — ان کے پاس یاجوج کا کوئی تصور نہیں ہے — لیکن مسلمان علماء اس پر غور کیے بغیر اہل کتاب سے دلائل دینے لگ جاتے ہیں - یاجوج وماجوج اہل کتاب کے نزدیک ایک غلط نام ہے - لہٰذا اہل کتاب کی کتابوں سے دلائل دینا بے کار ہے - اہل کتاب میں ماجوج پر اختلافات ہیں مثلا موجودہ پروٹسٹنٹ نصرانی آج کل ایسٹرن آرتھوڈوکس نصرانیوں میں روسیوں کو ماجوج قرار دیتے ہیں - یہودی مورخ جوسیفس کے مطابق س کوتی یا السکوثیون یا الِاصقوث یا سکیتھیا من الیونانیۃ Skythia کے لوگ ماجوج ہیں جن کا علاقہ آزربائیجان و ارمینا کا تھا - اسی کی بنیاد پر نصرانی سینٹ جیروم نے ان کا علاقہ بحر کیسپین کے قریب بتایا ہے — آجکل اسکیتھیا کا علاقہ روس میں بھی ہے لہٰذا کہا جا رہا ہے کہ روسی ماجوج ہیں — یہ قول مبنی بر جھل ہے —

مسلمانوں کا اس پر بھی اختلاف رہتا ہے کہ کیا دیوار چین اور سد سکندری، وہی دیوار ہے جو ذوالقرنین نے بنائی یا نہیں؟ ذوالقرنین کون تھے؟ سکندر یا کورش یا سائرس؟

راقم کے نزدیک اس وقت معلوم دنیا سے یاجوج ماجوج پوشیدہ ہیں۔ یہ کتاب راقم کی پچھلی کتاب کی تلخیص ہے جس میں یاجوج ماجوج سے متعلق روایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کتاب میں مختصرا صرف روایات کا ذکر ہے اور دیگر مباحث کو یہاں نقل نہیں کیا گیا

جو قرین قیاس معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ یاجوج ماجوج انسان نہیں ہیں بلکہ کوئی اور مخلوق ہے جو انسانوں کی طرح ہاتھ پیر رکھتی ہے البتہ یہ اس قدر قوت رکھتی ہے کہ پہاڑوں سے سرعت میں نکلے گی اور بغیر تھکے زمین پر پھیل جائے گی اور بلا تمیز انسانوں کو قتل کرے گی

ابو شہر یار

۲۰۲۱

یاجوج وماجوج کون ہیں؟

فَتَّاوَى الإمامِ النَّوَوَيِ المُسمَّاة: "بالمَسَائِل المنْثورَةِ" از أبو زكريا محيي الدين يحيى بن شرف النووي (المتوفى: 676هـ) کے مطابق امام النووی نے کہا

هم من ولد آدم من حواءَ عند جماهير العلماء، وقيل: إنهم من بني آدم لا من حواءَ، فيكونون إخوتنا لأب، ولم يثبت في قدْر أعمارهم شيء، وذكر المفسرون وأهل التاريخ في ذلك أشياء لا تثبت.

یاجوج ماجوج آدم کی اولاد میں سے ہیں حواءَ سے ہیں جمہور علماء کے مطابق اور کہا جاتا ہے یہ بنی آدم ہیں لیکن بنی حواءَ نہیں ہیں . . . اور اہل تاریخ اور مفسرین نے باتیں بیان کی ہیں جو ثابت نہیں ہیں

تفسیر ابن کثیر میں ابن کثیر لکھتے ہیں:

وَقَدْ حَكَى النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَرْحِ مُسْلِمٍ عَنْ بَعْضِ النَّاسِ إن يأجوج ومأجوج خلقوا من منى خرج من آدم، فاختاط بالتراب فخلقوا من ذلك فعلى هذا يكونون مخلوقين من آدم وليس من حواء.

قال ابن كثير : (وهذا قول غريب جدًا، ثم لا دليل عليه لا من عقل ولا من نقل، ولا يجوز الاعتماد هاهنا على ما يحكيه بعض أهل الكتاب لما عندهم من الأحاديث المفتعلة - وَفِي مُسْنَدِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «وَلَدَ نُوحٌ ثَلَاثَةً: سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ وَحَامٌ أَبُو السُّودَانِ، وَيَافِثُ أَبُو التُّرْكِ)

اور نووی نے شرح صحیح مسلم میں بعض لوگوں سے حکایت کیا ہے کہ یاجوج وماجوج اس منی سے بنے جو آدم سے نکلی - پس اس میں مٹی مل گئی پس اس سے ایک مخلوق بنی جو آدم سے تھی، **حواء** سے نہ تھی

نووی کے اس قول کا ذکر کر کے ابن کثیر کہتے ہیں: یہ قول بہت عجیب ہے پھر اس پر کوئی دلیل نہیں نہ اس میں عقل ہے نہ نقل ہے اور نہ اس پر اعتماد جائز ہے ، بعض اہل کتاب کی احادیث **المفتعلة** کی حکایت ہے اور مسند امام احمد میں سَمُرَةَ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح کی تین اولاد تھیں سام جو عربوں کے باپ ہیں، حام جو ابو سوڈان ہیں اور یافث جو ترکوں کے باپ ہیں

فتاوى الرملي از شهاب الدين أحمد بن حمزة الأنصاري الرملي الشافعي (**المتوفى**: 957ھ-) کے فتوی کے

مطابق
(فَأَجَابَ) بِأَنَّ الصَّحِيحَ أَنَّهُمْ مِنْ نَسْلِ آدَمَ وَحَوَّاءَ لِأَنَّهُمْ مِنْ أَوْلَادِ يَافِث بْنِ نُوحٍ وَحُكِيَ عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ أَنَّهُ قَالَ احْتَلَمَ آدَم - عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ - فَاخْتَلَطَ مَاؤُهُ بِالتُّرَابِ فَأَسِفَ عَلَى ذَلِكَ فَخُلِقُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءَ فَهُمْ مُتَّصِلُونَ بِنَا مِنْ جِهَةِ الْأَبِ لَا مِنْ جِهَةِ الْأُمِّ وَهَذَا ضَعِيفٌ لَا يُعَوَّلُ عَلَيْهِ؛ لِأَنَّ الْأَنْبِيَاءَ - عَلَيْهِمْ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ - لَا يَحْتَلِمُونَ.

صحیح یہ ہے کہ یاجوج وماجوج نسل آدم وحوا میں سے ہیں کیونکہ یہ یافث بن نوح کی اولاد ہیں اور کعب الاحبار سے روایت ہے کہ آدم علیہ السلام کو احتلام ہوا پس ان کا پانی مٹی سے ملا ان کو افسوس ہوا پس اس پانی سے ان کو خلق کیا گیا پس یہ اپنے باپ کی شکل پر تھے ماں کی شکل پر نہیں تھے اور یہ ضعیف قول ہے اس پر عقل نہیں اتی کیونکہ انبیاء کو احتلام نہیں ہوتا

اہل تشیع کی کتاب الکافی از کلینی کے مطابق

الحسين بن محمد الاشعري، عن معلى بن محمد، عن أحمد بن محمد بن عبدالله، عن العباس بن العلاء، عن مجاهد، عن ابن عباس قال: سئل أمير المؤمنين (ع) عن الخلق فقال: خلق الله ألفا ومائتين في البر وألفا ومائتين في البحر وأجناس بني آدم سبعون جنسا والناس ولد آدم ما خلا يأجوج ومأجوج

مجاہد نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے امیر المومنین علی علیہ السلام سے سوال کیا مخلوق کے بارے میں پس علی نے جواب دیا: اللہ تعالی نے ۱۲۰۰ مخلوقات سمندر میں پیدا کیں اور ۱۲۰۰ خشکی پر اور بنی آدم کی جنس میں سے ۷۰ وہ ہیں جو اولاد آدم بنی انسان ہیں ان کو چھوڑ کر جو رہ گئیں وہ یاجوج ماجوج ہیں

اس قول میں اشتباہ ہے کہ یاجوج ماجوج کیا انسان ہیں یا نہیں-

لغت کی کتابوں میں عربوں میں ایک لفظ النَّسْنَاسُ بھی ملتا ہے جس کی تفصیل ہے[1]

النَّسْنَاسُ بِفَتْحِ الْأَوَّلِ قِيلَ ضَرْبٌ مِنْ حَيَوَانَاتِ الْبَحْرِ وَقِيلَ جِنْسٌ مِنْ الْخَلْقِ يَثِبُ أَحَدُهُمْ عَلَى رِجْلٍ وَاحِدَةٍ.

النَّسْنَاسُ ... حیوانات سمندر میں سے اور کہا جاتا ہے مخلوق میں سے ایک جنس جو ایک ٹانگ سے ہو

کتاب الألفاظ از ابن السكيت، أبو يوسف يعقوب بن إسحاق (المتوفى: 244هـ) کے مطابق

وزعم أبو عمرو إن النسناس: الجوع. النسناس سے مراد بھوک ہے

مجمع بحار الأنوار في غرائب التنزيل ولطائف الأخبار از جمال الدين، محمد طاهر بن علي الصديقي الهندي الفَتَّنِي الكجراتي (المتوفى: 986هـ) کے مطابق

قيل: هم يأجوج ومأجوج، وقيل: خلق على صورة الناس، أشبهوهم في شيء وخالفوهم في شيء وليسوا من بني آدم، وقيل: هم بنو آدم. ومنه: إن حيا من عاد عصوا رسولهم فمسخهم الله "نسناسًا" لكل رجل منهم يد ورجل من شق واحد، ينقزون كنقز الطائر، ويرعون كرعي البهائم، ونونها مكسورة وقد تفتح.

النَّسْنَاسُ .. کہا جاتا ہے یہ یاجوج وماجوج ہیں جو انسان کی صورت ہیں، بعض میں ان سے ملتے جلتے ہیں اور بعض میں الگ—اور یہ بنی آدم میں سے نہیں ہیں اور کہا جاتا ہے بعض سانپوں نے قوم عاد میں سے رسولوں سے بغاوت کی لہذا ان کو مسخ کر دیا گیا اور اللہ نے ان کو نسناسا بنا دیا ان کے پیر میں ہاتھ ہے……

تفسیر روح البيان از إسماعيل حقي بن مصطفى الإستانبولي الحنفي الخلوتي , المولى أبو الفداء (المتوفى: 1127هـ) میں ہے

النسناس وهم الذين يتشبهون بالناس وليسوا بالناس وهم يأجوج ومأجوج او حيوان بحرى صورته كصورة الإنسان او خلق على صورة الناس أشبهوهم فى شىء وخالفوهم فى شىء وليسوا من بنى آدم وقيل هم

---

[1] المصباح المنير في غريب الشرح الكبير از أحمد بن محمد بن علي الفيومي ثم الحموي، أبو العباس (المتوفى: نحو 770هـ)

من بني آدم– روى– ان حيا من عاد عصوا رسولهم فمسخهم الله نسناسا لكل رجل منهم يد ورجل من شق واحد ينقز كما ينقز الطير ويرعون كما ترعى البهائم

النسناس ... یہ یاجوج وماجوج ہیں یا سمندری حیوان ہیں جو انسانوں کی صورت ہیں

غریب الحدیث میں ابن جوزی نے ایک قول بیان کیا

قَالَ أَبُو هُرَيْرَة النسناس الَّذين يشبهون النَّاس وَلَيْسوا بِالنَّاسِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: النسناس وہ ہیں جو انسانوں جیسے ہیں لیکن انسان نہیں ہیں

معجم ابن الأعرابي کی روایت ہے

نا عَبَّاسٌ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذَهَبَ النَّاسُ، وَبَقِيَ النَّسْنَاسُ، يُشَبَّهُونَ بِالنَّاسِ وَلَيْسُوا بِنَاسٍ

ابو ہریرہ نے کہا انسان چلے گئے اور رہ گئے- جو لوگوں سے ملتے جلتے ہیں لیکن ناس نہیں ہیں

بحر الحال عربی میں النسناس کے لفظ کو مفسرین نے یاجوج ماجوج پر لگایا ہے اور اس سے مراد حقیقی اور مجازی معنی دونوں لئے گئے ہیں- اگر حقیقی لئے جائیں تو اس کا مفہوم بیان کیا گیا ہے کہ یاجوج ماجوج انسانوں سے الگ ہیں

لیکن انسانوں سے ملتے جلتے ہیں[2]

---

[2] طبری نے وھب بن منبہ کا قول پیش کیا

حدثنا ابن حمید، قال: ثنا سلمة، قال: ثني محمد بن إسحاق، قال: فحدثني من لا اتهم عن وهب بن منبه اليماني، وكان له علم بالأحاديث الأول، إنه كان يقول ... ويأجوج ومأجوج، فلما كان في بعض الطريق مما يلي منقطع الترك نحو المشرق، قالت له امة من الإنس صالحة: يا ذا القرنين، إن بين هذين الجبلين خلقا من خلق الله، وكثير منهم مشابه للإنس (1)، وهم أشباه البهائم، يأكلون العشب، ويفترسون الدوابّ والوحوش كما تفترسها السباع، ويأكلون خشاش الأرض كلها من الحيات والعقارب، وكلّ ذي روح مما خلق الله في الأرض،

یاجوج ماجوج یہ مشرق میں ترکوں کے علاقے کی طرف رستے میں ہیں – صالح انسانوں میں سے ایک عورت نے کہا: اے ذوالقرنین ان دو پہاڑوں میں اللہ کی ایک مخلوق ہے اور وہ اکثر انسان جیسے ہیں اور بہت سے ان میں مویشیوں جیسے ہیں، وہ گھانس کھاتے ہیں، اور گدھوں کی طرح وحشی و چلنے والے جانوروں پر آتے ہیں اور سانپ اور بچھو اور ہر وہ چیز جو اللہ نے پیدا کی اس کو کھا جاتے ہیں

سند بیچ میں سے منقطع ہے اور وھب بن منبہ کو یہ سب علم کہاں سے ہوا معلوم نہیں

یاجوج وماجوج یافث کی نسل سے ہیں؟

مسلمان عموما لکھ دیتے ہیں کہ یاجوج وماجوج یافث کی نسل سے ہیں لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں کیونکہ یہ اقوال بھی اسرائیلیات میں سے ہیں جہاں یاجوج کا تو کوئی ذکر ہی نہیں۔ یہودیوں نے توریت گھڑتے ہوئے اس کی کتاب پیدائش میں درج کیا

نوح کے بیٹے

18 نوح کے جو بیٹے اُس کے ساتھ کشتی سے نکلے
سِم، حام اور یافت تھے۔ حام کنعان کا باپ تھا۔ 19 دنیا
بھر کے تمام لوگ اِن تینوں کی اولاد ہیں۔
20 نوح کسان تھا۔ شروع میں اُس نے انگور کا باغ
لگایا۔ 21 انگور سے مَے بنا کر اُس نے اِتنی پی لی کہ وہ
نشے میں دُھت اپنے ڈیرے میں ننگا پڑا رہا۔ 22 کنعان
کے باپ حام نے اُسے یوں پڑا ہوا دیکھا تو باہر جا کر
اپنے دونوں بھائیوں کو اُس کے بارے میں بتایا۔ 23 یہ سن
کر سِم اور یافت نے اپنے کندھوں پر کپڑا رکھا۔ پھر وہ
اُلٹے چلتے ہوئے ڈیرے میں داخل ہوئے اور کپڑا اپنے
باپ پر ڈال دیا۔ اُن کے منہ دوسری طرف مڑے رہے
تاکہ باپ کی برہنگی نظر نہ آئے۔
24 جب نوح ہوش میں آیا تو اُس کو پتا چلا کہ سب
سے چھوٹے بیٹے نے کیا کیا ہے۔ 25 اُس نے کہا، ”کنعان
پر لعنت! وہ اپنے بھائیوں کا ذلیل ترین غلام ہو گا۔
26 مبارک ہو رب جو سِم کا خدا ہے۔ کنعان سِم کا
غلام ہو۔ 27 اللہ کرے کہ یافت کی حدود بڑھ جائیں۔
یافت سِم کے ڈیروں میں رہے اور کنعان اُس کا غلام ہو۔“
28 سیلاب کے بعد نوح مزید 350 سال زندہ رہا۔
29 وہ 950 سال کی عمر میں فوت ہوا۔

سم یا سام (جس نسل سے بنی ابراہیم ہیں) ان کی برتری باقی اقوام پر کی گئی خاص طور پر حام (افریقہ والوں) پر۔ حام کو سام کا غلام بنا دیا گیا اور یافث (چینی، چپٹی ڈھال جیسی شکل کے لوگوں) کے لئے برکت کی خبر دی گئی۔ اس طرح رہتی دنیا کی تمام اقوام عالم کو نوح کی نسل سے بتایا گیا۔ قرآن اس کا رد کرتا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کشتی نوح میں صرف نوح ہی نہیں ان پر ایمان لانے والے لوگ بھی تھے

اس طرح وہ اقوام جو مڈل ایسٹ کی نہیں ہیں یا افریقی نہیں ہیں وہ تمام یافث کی نسل کی ہو جاتی ہیں –

توریت میں مزید ہے

The sons of Japheth; Gomer, and Magog, and Madai, and Javan, and Tubal, and Meshech, and Tiras.
And the sons of Gomer; Ashkenaz, and Riphath, and Togarmah.
Genesis 10:2- 3

نوح کی اولاد

10 یہ نوح کے بیٹوں سِم، حام اور یافت کا نسب نامہ ہے۔
اُن کے بیٹے سیلاب کے بعد پیدا ہوئے۔

یافت کی نسل

2 یافت کے بیٹے جُمر، ماجوج، مادی، یاوان، تُوبل،
مسک اور تیراس تھے۔ 3 جُمر کے بیٹے اشکناز، ریفت اور
تُجرمہ تھے۔ 4 یاوان کے بیٹے اِلیسہ اور ترسیس تھے۔ کِتّی اور
دودانی بھی اُس کی اولاد ہیں۔ 5 وہ اُن قوموں کے
آبا و اجداد ہیں جو ساحلی علاقوں اور جزیروں میں پھیل گئیں۔
یہ یافت کی اولاد ہیں جو اپنے اپنے قبیلے اور ملک میں رہتے
ہوئے اپنی اپنی زبان بولتے ہیں۔

اس میں ماجوج کا ذکر ہے کہ وہ یافث کی نسل ہے- لیکن یاجوج کا ذکر و نام یہود و نصاری کو معلوم نہیں- کہنے کا مقصد ہے کہ دلیل بودی ہے کہ یاجوج وماجوج یافث کی نسل سے ہیں

بعض روایات میں اولاد نوح کا ذکر آیا ہے- اب ان کی اسناد دیکھتے ہیں

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منسوب روایت

ابن إبي حاتم اور امام الحاکم، إبي الجوزاء عن ابن عباس کی سند سے روایت کرتے ہیں[3]

عن ابن عباس -رضي اللَّه عنهما- أن رسول اللَّه -صلى اللَّه عليه وسلم-: (ولد لنوح سام وحام ويافث، فولد لسام العرب وفارس الروم، وولد لحام القبط والبربر والسودان، وولد ليافث يأجوج ومأجوج والترك والصقالية)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح کے ہاں سام اور حام اور یافث پیدا ہوئے- سام کے ہان عرب اور فارس اور روم پیدا ہوئے، حام کے ہاں قبطی اور بربر اور سوڈانی پیدا ہوئے اور یافث کے ہاں یاجوج و ماجوج، ترک اور سسلی والے پیدا ہوئے

ابن حجر کے مطابق اس کی سند ضعیف ہے-

سمرہ اور عمران رضی اللہ عنہما سے منسوب روایت

اولاد نوح کے والے سے طبرانی کی روایت ہے

وَلَدُ نُوحٍ ثَلاثَةٌ: فَسَامٌ أَبُو الْعَرِبِ، وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشةِ، وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ طب عن عمران بن حصين وسمرة معا

نوح کے تین لڑکے تھے پس سام یہ عربوں کا باپ ہے - حام یہ حبشیوں کا باپ ہے اور یافث یہ رومیوں کا باپ ہے

سند ہے

ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا عَبْدُ الأَعْلَى، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ سَمُرَةَ،

مسند احمد میں ہے

حدثنا عبد الله، حدثني أبي، ثنا روح من كتابه، عن سعيد بن أبي عروبة، عن قتادة قال: حدث الحسن عن سمرة أن رسول الله - صلى الله عليه وسلم - قال: سام أبو العرب، ويافث أبو الروم، وقال: وحام أبو الحبش.

وقال روح ببغداد من حفظه: "ولد نوح ثلاثة سام وحام ويافث".

کتاب جمع الجوامع المعروف الجامع الكبير تاليف جلال الدين السيوطی (849-911ھ) کے محقق: مختار إبراهيم

---

[3] ابن حجر: في سنده ضعف.

ابن حجر کہتے ہیں اس کی اسناد میں ضعف ہے

الہائج - عبد الحمید محمد ندا - حسن عیسی عبد الظاہر اس روایت پر کہتے ہیں

قلت: الحسن مع جلالة قدره مدلس وقد عنعن، فالحديث ضعيف

حسن باوجود جلالت شان کے مدلس ہیں اور یہاں عنعنہ ہے لہذا سند ضعیف ہے

حسن بصری کا سماع عمران بن حصین سے نہیں ہے اور سمرہ سے بھی نہیں ہے - نماز کے حوالے سے ایک حدیث پر محقق حسین سلیم کتاب موارد میں لکھتے ہیں

(١) إسناده منقطع الحسن البصري لم يسمع من عمران بن حصين، ولا من سمرة.

قال عثمان بن سعيد الدارمي في تاريخه ص (٩٩ - ١٠٠): «قلت ليحيى ابن معين: الحسن لقي أبا هريرة؟ فقال: لا. قلت: فعمران بن حصين؟ قال: أما في حديث البصريين فلا، وأما في حديث الكوفيين فنعم. قلت: فسمرة؟ قال: لا». ونقلها عنه ابن أبي حاتم في «المراسيل» ص (٣٩).

وقال ابن أبي حاتم: «سمعت أبي يقول: الحسن لا يصح له سماع من عمران ابن حصين، يدخل قتادة، عن الحسن، هياجَ بن عمران البرجمي، عن عمران بن حصين، وسمرة».

وقال إسحاق بن منصور قلت ليحيى: ابن سيرين والحسن سمعا من عمران بن حصين؟ قال: ابن سيرين نعم،

قال أبو محمد بن أبي حاتم: يعني أن الحسن لم يسمع من عمران بن حصين».

وقال صالح بن أحمد بن حنبل، حدثنا علي بن المديني قال: سمعت يحيى - وقيل له: كان الحسن يقول: سمعت عمران بن حصين؟ - فقال: أما عن ثقة فلا».

وعن صالح بن أحمد: «قال أبي: الحسن، قال بعضهم: حدثني عمران ابن حصين!! - يعني إنكاراً عليه أنه لم يسمع من عمران بن حصين».

وقال علي بن المديني: «الحسن لم يسمع من عمران بن حصين، وليس يصح ذلك من وجه يثبت».

وقال أبو حاتم: «لم يسمع الحسن من عمران بن حصين، وليس يصح من وجه يثبت».

وقال بهز: «سمع - يعني الحسن - من ابن عمر حديثاً، ولم يسمع من عمران ابن حصين شيئاً».

وانظر «المراسيل» ص (٣٨ - ٣٩). وتعليقنا على الحديث (٢٠٢) في «معجم» شيوخ أبي يعلىٰ، وانظر أيضاً الفتح ٩/٥٩٣.

امام یحیٰی ابن معین ، امام علی ، امام اسحاق امام ابو حاتم ان سب کا اجماع ہے کہ حسن بصری کا سماع سمرہ و عمران سے نہیں ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منسوب روایت

امام حاکم نے اس متن کو ابو ہریرہ سے بھی منسوب کیا ہے - کتاب المقاصد الحسنۃ میں سخاوی کہتے ہیں اس کی سند ضعیف ہے

ولابن إبي حاتم والحاكم إيضا من حديث إبي ہريرة مرفوعا: ولد لنوح سام، وحام، ويافث، فولد لسام العرب، وفارس، والروم. وولد لحام القبط، والبربر، والسودان. وولد ليافث ياجوج، وماجوج، والترک، والصقالبة، وسنده ضعيف.

إِنيسُ السَّاری کے محقق نبيل بن مَنصور بن يَعقوب البصارة کہتے ہیں

قال الحافظ: أخرجه ابن أبي حاتم من طريق أبي هريرة رفعه: فذكره، وفي سنده ضعف" (1)

ضعيف

أخرجه البزار (218) وابن حبان في "المجروحين" (3/ 107) وابن عدي (7/ 2725) والخطيب في "تالي التلخيص" (43) من طريق محمد بن يزيد بن سنان الجزري عن أبيه ثنا يحيى بن سعيد الأنصاري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة مرفوعا به.

قال البزار: لا نعلم أسنده عن النبي-صلي الله عليه وسلم- إلا أبو هريرة بهذا الإسناد، تفرد به يزيد بن سنان، وتفرد به ابنه عنه، ورواه غيره مرسلًا، وإنما جعله من قول سعيد"

وقال ابن عدي: لا أعلم روى هذا الحديث عن يحيى بن سعيد بهذا الإسناد غير يزيد بن سنان" (2)

قلت: وهو ضعيف كما قال أحمد وابن المديني والنسائي وأبو داود والدارقطني

ابن کثیر نے البدایہ میں لکھا ہے

يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ لَا يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ

يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو فَرْوَةَ الرَّہَاوِیُّ ضَعِيفٌ ہے اعتماد کے قابل نہیں ہے

سعید بن مسیب سے منسوب قول

مستدرک حاکم میں ہے

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، ثنا بَحْرٌ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: «وَلَدَ نُوحٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ثَلَاثَةً سَامَ، وَحَامَ، وَيَافِثَ، فَوَلَدَ سَامُ الْعَرَبَ وَفَارِسَ وَالرُّومَ وَفِي كُلِّ هَؤُلَاءِ خَيْرٌ، وَوَلَدَ حَامُ السُّودَانَ وَالْبَرْبَرَ وَالْقِبْطَ، وَوَلَدَ يَافِثُ التُّرْكَ وَالصَّقَالِبَةَ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ»

سند میں يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ انصاری مدلس کا عنعنہ ہے

یہ روایات ضعیف تھیں لیکن لوگوں نے اس سے یاجوج ماجوج دریافت کیے ہیں مثلا

تفسير البحر المديد في تفسير القرآن المجيد از أبو العباس أحمد بن محمد بن المهدي بن عجيبة الحسني الأنجري الفاسي الصوفي (المتوفى: 1224هـ) کے مطابق

قال السدي: الترك سُرْبة من يأجوج ومأجوج

السدی نے کہا: ترک (قوم) یاجوج ماجوج کے ہجوم میں سے ہیں[4]

[4] ترک قوم سے مراد منگول ہیں

یاجوج ماجوج نسل آدم میں سے ہیں؟

ایک مشہور روایت ہے کہ یاجوج وماجوج آدم علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں جس کو کوفیوں اور بصریوں نے روایت کیا ہے۔ اس پر صحیح بخاری کی حدیث پیش کی جاتی ہے

حدیث نمبر: 4741

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: "يَا آدَمُ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ، فَيُنَادَى بِصَوْتٍ، إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ، قَالَ: يَا رَبِّ، وَمَا بَعْثُ النَّارِ ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ أُرَاهُ، قَالَ: تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، فَحِينَئِذٍ تَضَعُ الْحَامِلُ حَمْلَهَا، وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ، وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ سورة الحج آية 2، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى تَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ، ثُمَّ أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ، أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا".
قَالَ أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ: وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى سورة الحج آية 2، وَقَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، وَقَالَ جَرِيرٌ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ،وَأَبُو مُعَاوِيَةَ 0 سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى

.ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا، کہا ہم سے ہمارے والد نے بیان کیا، کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا، ان سے ابو صالح[5] نے اور ان سے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک قیامت کے دن آدم علیہ السلام سے فرمائے گا۔ اے آدم! وہ عرض کریں گے، میں حاضر ہوں اے رب! تیری فرمانبرداری کے لیے۔ پروردگار آواز سے پکارے گا

[5] دیکھیے حواشی

اللہ حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے دوزخ کا جتھا نکالو۔ وہ عرض کریں گے اے پروردگار! دوزخ کا جتھا کتنا نکالوں۔ حکم ہو گا (راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں) ہر ہزار آدمیوں میں نو سو ننانوے (گویا ہزار میں ایک جنتی ہو گا) یہ ایسا سخت وقت ہو گا کہ پیٹ والی کا حمل گر جائے گا اور بچہ (فکر کے مارے) بوڑھا ہو جائے گا (یعنی جو بچپن میں مرا ہو) اور تو قیامت کے دن لوگوں کو ایسا دیکھے گا جیسے وہ نشہ میں متوالے ہو رہے ہیں حالانکہ ان کو نشہ نہ ہو گا بلکہ اللہ کا عذاب ایسا سخت ہو گا (یہ حدیث جو صحابہ حاضر تھے ان پر سخت گزری۔ ان کے چہرے (مارے ڈر کے) بدل گئے۔ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تسلی کے لیے فرمایا (تم اتنا کیوں ڈرتے ہو) اگر یاجوج ماجوج (جو کافر ہیں) کی نسل تم سے ملائی جائے تو ان میں سے نو سو ننانوے کے مقابل تم میں سے ایک آدمی پڑے گا۔ غرض تم لوگ حشر کے دن دوسرے لوگوں کی نسبت (جو دوزخی ہوں گے) ایسے ہو گے جیسے سفید بیل کے جسم پر ایک بال کالا ہوتا ہے یا جیسے کالے بیل کے جسم پر ایک دو بال سفید ہوتے ہیں اور مجھ کو امید ہے تم لوگ سارے جنتیوں کا چوتھائی حصہ ہو گے (باقی تین حصوں میں اور سب امتیں ہوں گی)۔ یہ سن کر ہم نے اللہ اکبر کہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم تہائی ہو گے ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا پھر فرمایا نہیں بلکہ آدھا حصہ ہو گے (آدھے حصہ میں اور امتیں ہوں گی) ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا

روایت کی پہلی سند: ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ کی روایت

اس کی سند میں راوی کو شک ہے کہ یہ قول نبی ہے- کتاب المنتخب من مسند عبد بن حميد **اسی روایت کی سند ہے**

حَدَّثَنِي مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أبي سعيد -فيما أرى- قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَبِي صَالِحٍ ، ابی سعید الخدری سے روایت کرتے ہیں جیسا وہ دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

روایت کی دوسری سند: عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ کی روایت

یہ روایت مسند احمد اور دیگر کتب میں اس سند سے ہے
حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ

اس میں قتادہ نے عن سے روایت کیا ہے اور اس میں حسن بصری کا بھی عنعنہ ہے جو مدلس ہیں

روایت کی تیسری سند: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت

صحیح ابن حبان میں ہے
أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَتْ {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ} [الحج: 1] عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى ثَابَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ: "أَتَدْرُونَ أَيُّ يوم هذا؟ يوم يقول الله جلا وَعَلَا لِآدَمَ يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ" 1 فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ وَإِنَّ مَعَكُمْ لَخَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ: يَأْجُوجَ ومأجوج ومن هلك من كفر الجن والإنس

اس میں قتادہ نے عن سے روایت کیا ہے -

روایت کی چوتھی سند: ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت

مسند الشاميين از طبرانی میں ہے
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ابنَا نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ {يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا} [المزمل: 17] ثُمَّ قَالَ: " ذَلِكَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَذَلِكَ يَوْمٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِآدَمَ: قُمْ فَابْعَثْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ، فَقَالَ: مِنْ كَمْ يَا رَبِّ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَيَنْجُو وَاحِدٌ " فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَصُرَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِهِمْ: «إِنَّ بَنِي آدَمَ كَذَا وَكَذَا، وَإِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ، وَإِنَّهُ لَا يَمُوتُ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى يَرِثَهُ لِصُلْبِهِ أَلْفُ رَجُلٍ، فَفِيهِمْ وَفِي أَشْبَاهِهِمْ جُنَّةٌ لَكُمْ»
اس کی سند میں عثمان بن عطاء بن أبي مسلم الخراسانی ہے جو ضعیف ہے - ضعفه مسلم، ويحيى بن معين، والدارقطني. وقال الجوزجاني: ليس بالقوي وقال ابن خزيمة: لا أحتج به.

مستدرک الحاکم میں اس روایت کی سند میں هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ ہے جو مختلط تھے

الغرض یہ متن کئی سندوں سے ہے اور تمام لائق دلیل نہیں -

اس روایت کے الفاظ قابل غور ہیں

اگر یاجوج ماجوج کی نسل تم سے ملائی جائے تو ان میں سے نو سو ننانوے کے مقابل تم میں سے ایک آدمی پڑے گا

یعنی بنی آدم میں ہونے کے باوجود باقی لوگوں کی تعداد ان سے بہت کم ہے – جبکہ آج دنیا کی آبادی معلوم ہے اس کے کونے کونے میں انسان جا چکا ہے - اگر یاجوج وماجوج ہیں تو وہ نظر کیوں نہیں آتے ؟ راقم کے نزدیک اس کا جواب قرآن میں ہے کہ جب وہ خروج کریں گے تو بلندیوں سے نکلیں گے اور تعداد اس قدر ہو گی کہ موج پر موج ہوں گے – سورہ الانبیاء آیت ۹۶ میں ہے

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ

یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے تو وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے

یاجوج ماجوج زمین میں سے ہی پہاڑوں پر سے نکلیں گے کیونکہ آیت میں حدب کا لفظ ہے جس سے مراد بلندی ہے[6]

مرتفع منحدر كجبل وأكمة

سطح مرتفع گھاٹی جیسے پہاڑ یا ٹیلا

ان کی نسل کو اللہ بڑھا رہا ہے اور آخری نشانی کے طور پر ان کا خروج روک رکھا ہے -آگے آیت میں ہے وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ اور وعدہ حق قریب ہو گا

[6] یاجوج ماجوج کوہ طور سے بھی نکل رہے ہوں گے کیونکہ قرآن میں کوئی استثنی نہیں ہے

یہ بات کسی صحیح حدیث میں نہیں کہ یاجوج وماجوج یافث بن نوح کی نسل سے ہیں۔ یاجوج ماجوج نبی آدم میں سے ہیں لیکن بنی حوا میں سے نہیں یہ کعب الاحبار کا قول ہے۔ ایسا ایک قول کہ جس میں مبہم انداز میں یاجوج ماجوج کو انسانوں سے الگ قرار دیا گیا ہے علی رضی اللہ عنہ سے الکافی میں بھی نقل کیا گیا ہے۔ البتہ قابل غور ہے یاجوج ماجوج بلندیوں پر سے نکل کر آئیں گے اور نیچے سطح پر انسانوں کا قتل کریں گے تھکیں گے نہیں۔ معلوم ہے کہ یہ انسانی جسم اس قسم کا نہیں ہے

قیامت کی نشانی

قرآن کے مطابق جو نشانیاں ظاہر ہوں گی ان میں تین ہیں

عیسیٰ علیہ السلام کو علم للساعة کہا گیا ہے

دابہ الارض کا نکلنا ہو گا

دیوار ذوالقرنین کا گرنا اور یاجوج ماجوج کا نکلنا

قرآن کے مطابق ایک نشانی الدابة ہے

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ

پس جب ان پر ہمارا قول واقع ہو گا ہم ان کے لئے زمین سے جانور نکالیں گے جو کلام کرے گا کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں لاتے

اور آخری یاجوج و ماجوج کا خروج ہے۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا (98) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا (99)

یہ (دیوار) میرے رب کی رحمت ہے پس جب میرے رب کا وعدہ (قیامت) آئے گا اس کو تہس نہس کرے گا اور سچا ہے میرے رب کا وعدہ — اور اس روز ہم ایک دوسرے کو چھوڑ دیں گے کہ موج کی طرح بعض پر اور صور میں پھونک ماری جائے گی پس ہم سب کو جمع کریں گے

اس آیت کے مطابق خروج یاجوج سب سے آخری نشانی ہے

شوکانی تفسیر میں کا قول لکھتے ہیں

(وتركنا بعضهم) : (يحتمل أن الضمير يعود إلى يأجوج ومأجوج ، وأنهم إذا

خرجوا على الناس من كثرتهم واستيعابهم للأرض كلها يموج بعضهم ببعض

وتـركنا بعضهـم میں امکان ہے کہ ضمیر پلٹتی ہو یاجوج ماجوج کی طرف - اور یہ جب لوگوں پر نکلیں گے تو اپنی کثرت کی بنا زمین پر ایسا لگے گا جیسے موجیں ایک دوسرے میں جا رہی ہوں

اس تفسیر کو ابو بکر الجزائری نے بھی إيسر التفاسير لکلام العلي الكبير میں نقل کیا ہے

وتركنا بعضهم: أي يأجوج ومأجوج أي يذهبون ويجيئون في اضطراب كموج البحر.

حدیث ا: یاجوج وماجوج کی دیوار میں دور نبوی میں سوراخ ہوا

صحیح بخاری میں ہے

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّوْمِ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ: «لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ اليَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ» وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ: أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ ؟ قَالَ: «نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الخَبَثُ»

زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے اٹھے اور آپ کے چہرہ پر سرخی تھی اور کہہ رہے تھے اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، عرب کے لئے بربادی ہے اس شر سے جو قریب ہوا-آج کے دن یاجوج وماجوج کے لئے رستہ کھل گیا، اتنا—اور سفیان نے ۹۰ یا ۱۰۰ بنایا کہا گیا: ہم ہلاک ہوں گے اور ہم میں صالح بھی ہوں گے ؟ فرمایا: ہاں کیونکہ خبث بڑھ جائے گا

صحيح بخاری و أخرجه مسلم في الفتن وأشراط الساعة باب اقتراب الفتن وفتح ردم يأجوج ومأجوج رقم 2881.

یہ روایت صحیح ہے اس کے مطابق مسلمانوں پر یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا مسلمانوں میں اس وقت صالح اور خبیث دونوں ہوں گے۔ مسلمان ان کے شر سے نہیں بچ پائیں گے اور ہلاک ہوں گے جیسا کہ روایت میں ہے کہ صالح اور خبیث کی تمیز کے بغیر عرب تباہ ہو گا[7] ۔یہ روایت صحیح مسلم کی النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے منسوب روایت سے متصادم ہے جس کے مطابق دجال کے قتل کے بعد یاجوج وماجوج کا خروج ہو گا جبکہ اسلام نزول مسیح پر پھیل چکا ہو گا اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کی موجودگی میں ہی یاجوج وماجوج کا خروج ہو گا یہاں تک کہ ان کی گردنوں میں کیڑے پڑیں گے وغیرہ—اس پر تفصیل آگے آئے گی

[7] اغلبا یاجوج ماجوج زمین کی سطح پر انسانوں کو بھی کھا جائیں گے ان کو قتل کریں گے -

حدیث ۲: یاجوج وماجوج کی دیوار میں کوئی سوراخ نہ ہوا

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: (إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَحْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُونَ الْمَاءَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي اجْفَظَّ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ

ترمذی نے اس کو حسن غریب قرار دیا تھا

شعیب إسناده صحيح على شرط الشيخين وسعيد بن إبي عروبة رواية روح عنه قبل اختلاطه ثم هو متابع .

قال الألباني: صحيح، ابن ماجة (4080)

سنن ابن ماجه/الفتن ۳۳ (۴۰۸۰) (تحفة الأشراف: ۱۴۶۷۰)، و مسند احمد (۲/۵۱۰-۵۱۱) (صحیح) (سند میں انقطاع ہے اس لیے کہ قتادہ کا سماع ابو رافع سے نہیں ہے، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے، ملاحظہ ہو الصحیحة رقم: ۱۷۳۵)

ابو رافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" (یاجوج وماجوج اور ان کی ذریت) اس (دیوار کو) ہر دن کھودتے ہیں، جب وہ اس میں شگاف ڈال دینے کے قریب پہنچ جاتے ہیں تو ان کا نگراں (جو ان سے کام کرا رہا ہوتا ہے) ان سے کہتا ہے: واپس چلو کل ہم اس میں سوراخ کر دیں گے، ادھر اللہ اسے پہلے زیادہ مضبوط و ٹھوس بنا دیتا ہے، پھر جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی اور اللہ ان کو لوگوں تک لے جانے کا ارادہ کرے گا، اس وقت دیوار کھودنے والوں کا نگراں کہے گا: لوٹ جاؤ کل ہم اسے ان شاءاللہ توڑ دیں گے"، آپ نے فرمایا: "پھر جب وہ (اگلے روز) لوٹ کر آئیں گے تو وہ اسے اسی حالت میں پائیں گے جس حالت میں وہ اسے چھوڑ کر گئے تھے، پھر وہ اسے توڑ دیں گے، اور لوگوں پر نکل پڑیں

گے (ٹوٹ پڑیں گے) سارا پانی پی جائیں گے، لوگ ان سے بچنے کے لیے بھاگیں گے، وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، تیر خون میں ڈوبے ہوئے واپس آئیں گے، وہ کہیں گے کہ ہم زمین والوں پر غالب آ گئے اور آسمان والے سے بھی ہم قوت و بلندی میں بڑھ گئے (یعنی اللہ تعالیٰ سے) پھر اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا جس سے وہ مر جائیں گے"، آپ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، زمین کے جانور ان کا گوشت کھا کھا کر موٹے ہو جائیں گے اور اینٹھتے پھریں گے

ابن کثیر تفسیر میں سورہ کہف میں لکھتے ہیں

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ أَيْضًا عَنْ حسنٍ هو ابن موسى الأشهب عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَتَادَةَ بِهِ وَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حدث أبو رَافِعٌ وَأَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ عن قتادة ثم قال غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وإسناده جيد قوي ولكن متنه فِي رَفْعِهِ نَكَارَةٌ لِأَنَّ ظَاهِرَ الْآيَةِ يَقْتَضِي أَنَّهُمْ لَمْ يَتَمَكَّنُوا مِنَ ارْتِقَائِهِ وَلَا مِنْ نَقْبِهِ لِإِحْكَامِ بِنَائِهِ وَصَلَابَتِهِ وَشِدَّتِهِ وَلَكِنْ هَذَا قَدْ رُوِيَ عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ أَنَّهُمْ قَبْلَ خُرُوجِهِمْ يَأْتُونَهُ فَيَلْحَسُونَهُ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْهُ إِلَّا الْقَلِيلُ فَيَقُولُونَ غَدًا نَفْتَحُهُ فَيَأْتُونَ مِنَ الْغَدِ وَقَدْ عَادَ كَمَا كَانَ فَيَلْحَسُونَهُ حَتَّى لا يبقى منه إلا القليل فيقولون فذلك فيصبحون وَهُوَ كَمَا كَانَ فَيَلْحَسُونَهُ وَيَقُولُونَ غَدًا نَفْتَحُهُ وَيُلْهَمُونَ أَنْ يَقُولُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَيُصْبِحُونَ وَهُوَ كَمَا فَارَقُوهُ فَيَفْتَحُونَهُ وَهَذَا مُتَّجَهٌ وَلَعَلَّ أبا هريرة تلقاه من كعب فإنه كان كَثِيرًا مَا كَانَ يُجَالِسُهُ وَيُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَ بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتَوَهَّمَ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْهُ أَنَّهُ مرفوع فرفعه والله أعلم.

ويؤيد مَا قُلْنَاهُ مِنْ أَنَّهُمْ لَمْ يَتَمَكَّنُوا مِنْ نَقْبِهِ وَلَا نَقْبِ شَيْءٍ مِنْهُ وَمِنْ نَكَارَةِ هَذَا الْمَرْفُوعِ قَوْلُ الْإِمَامِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ سُفْيَانُ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ- قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ: «لا إله إلا الله ويل لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا» وَحَلَّقَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: «نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ» «1» هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ اتَّفَقَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلَى إِخْرَاجِهِ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

ابن کثیر کہتے ہیں: اس کی اسناد قوی ہیں جید ہیں لیکن اس کے متن میں نکارت ہے کیونکہ اس میں جو ظاہر نشانی ہے وہ تقاضہ کرتی ہے کہ وہ ارتقاء پر دسترس نہیں رکھتے... لیکن یہ سب روایت کیا ہے کعب الاحبار نے... اور ہو سکتا ہے ابو ہریرہ، کعب سے ملے ہوں کیونکہ وہ ان میں سے ہیں جو اکثر کعب الاحبار کے پاس بیٹھتے تھے اور اس سے روایت کرتے تھے پس ایسا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا اور بعض راویوں کو وہم ہوا کہ یہ مرفوع ہے پس انہوں نے اس کو بلند کیا (یعنی حدیث رسول بنا دیا) اللہ کو معلوم ہے... اور ہم نے جو کہا اس کی تائید ہوتی ہے اس متن میں نکارت ہے کیونکہ حدیث زینب میں ہے ... دیوار میں سوراخ ہوا

اس نکارت کی بنا پر حدیث صحیح نہیں ہے - اس میں اسناد اعلتیں بھی ہیں

علت : قتادہ کا سماع ابی رافع سے نہیں

كتاب علل المّروذي (ص /197) کے مطابق امام احمد نے کہا

قال شعبة: لم يلق قتادة أبا رافع ، إنما كتب عن خلاس عنه

شعبہ نے کہا: قتادہ، ابو رافع سے نہیں ملا اس نے خلاس سے لکھا

كتاب جامع التحصيل للعلائي (ص /255) کے مطابق

قال شعبة: لم يسمع قتادة من ابى رافع شيئا

شعبہ نے کہا: قتادہ نے ابی رافع سے کچھ نہ سنا

كتاب المعرفة والتاريخ (2 /141) از الفسوی کے مطابق على بن المديني نے کہا

أصحاب قتادة ثلاثة:، سعيد ، وهشام ، وشعبة ، فأما سعيد فأتقنهم ، وأما هشام فأكثرهم ، وأما شعبة فأعلمهم بما سمع وما لم يسمع

قتادہ کے تین اصحاب تھے جن میں سعید بن ابی عروبہ ہیں، ہشام الدستوائی ہیں اور شعبہ ہیں—پس سعید محتاط تھے ، ہشام اکثر روایت کر دیتے اور شعبہ کو معلوم تھا قتادہ نے کس سے سنا اور کس سے نہیں

البتہ یہ علت اغلبًا امام بخاری کو معلوم نہ تھی[8]

علت: سعید بن إبي عروبۃ سے روح بن عبادہ کا روایت کرنا

طحاوی مشکل الآثار میں کہتے ہیں[9]

وسماع روح من سعيد انما كان بعد اختلاطه

روح بن عبادہ کا سعید بن ابی عروبہ سے سماع اختلاط کے بعد کا ہے

کتاب تاريخ بغداد (8/402) کے مطابق نسائی کہتے

أبو محمد روح بن عبادة القيسي ليس بالقوي

روح بن عبادہ قوی نہیں

اورأبی حاتم الرازي کہتے : روح لايحتج به روح بن عبادہ نا قابل دلیل ہے

علت: کعب کے اقوال کو حدیث سمجھا گیا

کتاب التمییز (ص /175) میں امام مسلم نے بسر بن سعید کا قول بیان کیا

حَدثنَا عبد الله بن عبد الرَّحْمَن الدَّارمِيّ ثَنَا مَرْوَان الدِّمَشْقِي عَن اللَّيْث بن سعد حَدثنِي بكير بن الاشج قَالَ قَالَ لنا بسر بن سعيد اتَّقوا الله وتحفظوا من الحَدِيث فوَاللَّه لقد رَأَيْتنَا نجالس أَبَا هُرَيْرَة فَيحدث عَن رَسُول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسلم عَن كَعْب وَحَدِيث كَعْب عَن رَسُول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسلم

بکیر بن الاشج نے کہا ہم سے بسر بن سعید نے کہا: اللہ سے ڈرو اور حدیث میں حفاظت کرو- اللہ کی قسم !

---

[8] كتاب التوحيد صحيح بخاری میں ہے (13/ 2745) حديث رقم (7115) قـال : حدثني محمد بن أبي غالب ، حدثنا محمد بن إسماعيل ، حدثنا معتمر ، سمعت أبي يقول : حدثنا قتادة : أنّ أبا رافع) حدثه) : أنّه سمع أبا هريرة رضى الله عنه الحديث (إن الله كتب كتابًا) . لیکن اس کی سند دوسری کتابوں میں بھی ہے وہاں (حَّدثه)،کہا اور کبھی کہا (حدَّث) یعنی ابی رافع نے تحدث کا لحاظ نہیں رکھا

[9] ونص الحافظ ابن حجر فی هدي الساري (ص /570)على أنّه سمع منه بعد الاختلاط

ہم دیکھتے ابوہریرہ کی مجالس میں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے اور وہ (باتیں) کعب (کی ہوتیں) اور ہم سے کعب الاحبار (کے اقوال) کو روایت کرتے جو حدیثیں رسول اللہ سے ہوتیں

ان علتوں کے ساتھ یہ روایت صحیح نہیں

حدیث ۳: یاجوج ماجوج میں ہر ایک کے ہاں ہزار بچے ہیں؟

أخبرنا أبو عروبة حدثنا محمد بن وهب بن أبي كريمة حدثنا محمد بن سلمة عن أبي عبد الرحيم عن زيد بن أبي أنيسة عن أبي إسحاق عَنْ عَمْرو بن ميمون الأودي. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ –صلى الله عليه وسلم- قَالَ: "إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَقَلُّ مَا يَتْرُكُ أَحَدُهُمْ لِصُلْبِهِ أَلْفاً مِنَ الذُّرِّيَّةِ إِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ أُمَماً ثَلاثَاً: منسك وَتَأْوِيل وَتَارِيس . لا يَعْلَمُ عَدَدَهُمْ إِلا اللهُ"

صحیح ابن حبان

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یاجوج وماجوج میں ہر ایک کے ہاں ہزار کی اولاد ہے اور ان کے پیچھے تین امم ہیں منسک، تاویل اور تاریس- ان کی تعداد کا علم صرف اللہ کو ہے

مسند الطيالسي میں ہے "تأويل وثاريس ومنسك" اور مستدرک الحاكم میں ہے : "تاويس وتأويل وناسك ومنسك"

ألباني : ضعيف – «الضعيفة» (4142).

شعيب الأرنؤوط : إسناده ضعيف

اس کی سند میں رجال کو ثقہ کہا گیا ہے سوائے زید بن اِبی اِنیسۃ کے لئے امام احمد کہتے ہیں

إن حديثه لحسن مقارب، وإن فيها لبعض النكارة، وهو على ذلك حسن الحديث. «ضعفاء العقيلي»

قال المروذي: وسألته- يعني أحمد- عن زيد بن أبي أنيسة؟ فحرك يده، فقال: صالح، وليس هو بذاك.

عقیلی کے مطابق امام احمد نے اس کو حسن الحدیث کہا اور المروزی کے بقول کہا ایسا اچھا نہیں

حدیث ۴: خروج یاجوج وماجوج کے بعد بھی لوگ حج کریں گے / نہیں کریں گے؟

صحیح بخاری میں ہے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الحَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَيُحَجَّنَّ البَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ»، تَابَعَهُ أَبَانُ، وَعِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ، وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: «لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لاَ يُحَجَّ البَيْتُ»،

الحَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ نے قتادہ سے انہوں نے عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ سے انہوں نے ابو سعید سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت اللہ کا حج و عمرہ ہو گا خروج یاجوج وماجوج کے بعد- اس کی متابعت کی ہے ابان نے اور عمران نے قتادہ سے روایت کرنے میں اور عبد الرحمان بن المہدی نے کہا کہ شعبہ نے روایت کیا– قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ کوئی بیت اللہ کا حج نہ کرے گا

صحیح ابن حبان حدیث 6750 میں ہے

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لا تقوم الساعة حتى لا يحج البيت

شعبہ نے قتادہ سے انہوں نے عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ سے انہوں نے ابو سعید سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ بیت اللہ کا حج نہ ہو گا

کتاب المنتخب من مسند عبد بن حميد از أبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّي ويقال له: الكَشّي

بالفتح والإعجام (المتوفى: 249هـ)

کے مطابق

ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: "إِنَّ النَّاسَ لَيَحُجُّونَ، وَيَعْتَمِرُونَ، وَيَغْرِسُونَ النَّخْلَ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ ومأجوج".

روح نے سعید سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے الخذری سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: لوگ حج کریں گے اور عمرہ کریں گے اور کھجور کاشت کریں گے – خروج یاجوج ماجوج کے بعد

جیسا پہلے گزرا روح کا سماع سعید سے اختلاط کے بعد کا ہے لہذا یہ سند قابل قبول نہیں ہے

مسند احمد میں أَبَانِ بْنِ يَزِيدَ کی سند سے ہے

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ، وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

لیکن اس کی سند میں سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ ہے جس پر ابن حبان نے حدیث گھڑنے کا الزام لگایا ہے- سوید بن عمرو الکلبی، إبو الولید، کوفی کے لئے ابن حبان کا کہنا ہے

كان يقلب الأسانيد، ويضع على الأسانيد الصحاح المتون الواهية.

کتاب حلیہ اولیاء میں اس کی سند ہے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُجَاشِعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبَانِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ»

یہ سند صحیح ہے

المنتخب من مسند عبد بن حمید میں اس متن میں اضافہ ہے کہ لوگ یاجوج ماجوج کے خروج کے بعد کھجور کی کاشت کاری کریں گے

ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّ النَّاسَ لَيَحُجُّونَ وَيَعْتَمِرُونَ وَيَغْرِسُونَ النَّخْلَ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

اب حج نہ ہو گا یہ شعبہ کہتے اور حج ہو گا یہ أَبَانِ بْنِ يَزِيدَ اور الحجاج کہتے - سند بھی ایک ہی ہے – ایک روایت امام بخاری کے نزدیک صحیح ہے تو دوسری ابن حبان کے مطابق صحیح ہے-

العلل از ابن ابی حاتم کے مطابق :

وسألتُ أَبِي عَنْ حديثٍ رواه عبد الرحمن بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعبة عَنْ قتادة عن عبد الله بْنِ عُتْبَة - أَوِ ابْنِ أَبِي عُتْبَة- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ؛ قَالَ: لَيُحَجَّنَّ هَذَا البيتُ [ولَيُعْتَمَرَنَّ] بَعْدَ خُرُوجِ يأجوجَ ومأجوجَ.

قلتُ: رَوَى هَذَا الحديثَ أبانُ العطَّار،عَنْ قتادة عن عبد الله ابْنِ أَبِي عُتْبَة عَنْ أَبِي سعيد عن النبيِّ ؛ فأيُّهما الصَّحيح؟

قَالَ أَبِي: سمعتُ أَبَا زِيَادٍ حمَّاد بْنَ زَاذَانَ يحدِّث عن عبد الرحمن هَذَيْنِ الحديثَين ثُمَّ قَالَ: سمعتُ عبد الرحمن يَقُولُ: مَا أَرَى أَبَانَ إِلا وَقَدْ حَفِظَ.
قَالَ أَبِي: حديثُ أَبَانٍ أَصحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعبة.

ابی حاتم نے اپنے باپ سے سوال کیا حدیث جو عبد الرحمان بن المہدی نے روایت کی عَنْ شُعبة عَنْ قتادة عن عبد الله بْنِ عُتْبَة – أَوِ ابْنِ أَبِي عُتْبَة– عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سند سے کہ (رسول اللہ نے) فرمایا: لوگ بیت اللہ کا حج و عمرہ کریں گے خروج یاجوج ماجوج کے بعد

میں نے کہا اس حدیث کو أبانُ العطَّار، عَنْ قتادة عن عبد الله ابْنِ أَبِي عُتْبَة عَنْ أَبِي سعيد عن النبيِّ نے بھی روایت کیا ہے پس کون سی صحیح ہے؟

میرے باپ نے کہا: میں نے ابو زیاد سے سنا انہوں نے ابن المہدی کی دو حدیثیں ذکر کیں پھر کہا میں نے عبد الرحمان بن المہدی کو کہتے سنا: ابان کی حدیث، شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

تغلیق تعلیق میں ابن حجر نے تطبیق دی ہے

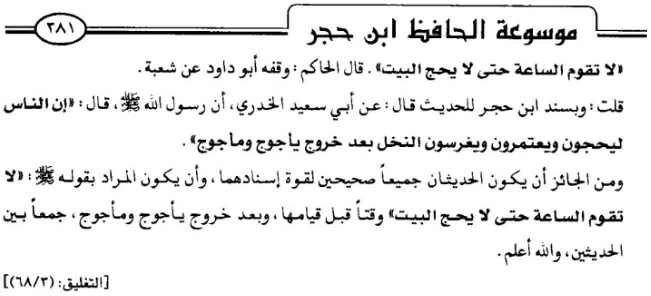

موسوعة الحافظ ابن حجر ٢٨١

«لا تقوم الساعة حتى لا يحج البيت». قال الحاكم: وقفه أبو داود عن شعبة.

قلت: وبسند ابن حجر للحديث قال: عن أبي سعيد الخدري، أن رسول الله ﷺ، قال: «إن الناس ليحجون ويعتمرون ويغرسون النخل بعد خروج يأجوج ومأجوج».

ومن الجائز أن يكون الحديثان جميعاً صحيحين لقوة إسنادهما، وأن يكون المراد بقوله ﷺ: «لا تقوم الساعة حتى لا يحج البيت» وقتاً قبل قيامها، وبعد خروج يأجوج ومأجوج، جمعاً بين الحديثين، والله أعلم.

[التغليق: (٣/٦٨)]

ابو سعید سے مروی ہے کہ لوگ حج کریں ہے عمرہ کریں ہے اور کھجور کاشت کریں گے یاجوج ماجوج کے خروج کے بعد - جائز ہے کہ دونوں حدیثیں صحیح ہوں اپنی اسناد کے قوی ہونے کے سبب سے اور ہو سکتا ہے مراد ہو کہ قیامت قائم نہ ہو گی حتی کہ بیت اللہ کا حج نہ ہو گا (یعنی) اس وقت جب یاجوج ماجوج نکل رہے ہوں گے اور ان کے خروج کے بعد (جب ان کا قتل ہو جائے گا تب حج و عمرہ ہو گا)- اس طرح یہ حدیثیں جمع ہو جاتی ہیں

ابن حجر "الفتح" 3/455 میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ ان احادیث کو جمع کرنا ممکن نہیں ہے

وانفراد شعبة بما يخالفهم، وإنما قال ذلك لأن ظاهرهما التعارض، لأن المفهوم من الأول أن البيت يحج بعد أشراط الساعة، ومن الثاني أنه لا يحج بعد ولكن يمكن الجمع بين الحديثين

شعبہ کا اس مخالفت میں تفرد ہے اور انہوں نے یہ کہا (بیت اللہ کا حج نہ ہو گا) جو ظاہرا متعارض ہے کیونکہ پہلے قول کا مطلب ہے کہ قیامت کی نشانیوں پر بھی بیت اللہ کا حج ہو گا اور دوسرے (شعبہ) کے قول کا مطلب ہے حج نہ ہو گا اور ان دو اقوال میں جمع ممکن نہیں ہے

مسئلہ یہ ہے کہ امام شعبہ کی جلالت شان کے مقابلے میں باقی راویوں کو ترجیح نہیں دی جا سکتی۔ اور تفرد کی بنا پر حتما نہیں کہا جا سکتا ہے کہ اس میں امام شعبہ نے واقعی غلطی ہے۔

امام بخاری نے حدیث دی کہ عرب یاجوج ماجوج کے نکلنے پر برباد ہوں گے اور صالح و بد کی تمیز کے بغیر یہ سب ہو گا یعنی سب انسانوں پر عذاب کی کیفیت ہو گی۔ قرآن میں ہے کہ تمام زمین کے پہاڑوں سے نکل رہے ہوں گے لہذا اب حج کون کرے گا جب لوگ ہی نہیں بچیں گے۔ اسی وجہ سے قرآن سورہ کہف میں جب یاجوج ماجوج کا ذکر آخر میں آتا ہے تو اس کے بعد والی آیت میں قیامت کا ذکر ہے

ذو القرنین کے الفاظ

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ

جب میرے رب کا وعدہ آئے گا وہ اس دیوار کو زمین کے برابر کرے گا

سے مراد قیامت کا وعدہ ہے۔

راقم کہتا ہے یہ دیوار ممکن ہے کہ طوفان نوح کی وجہ سے مٹی و ریت میں چلی گئی اگر مرد صالح ذو القرنین کا دور قبل نوح علیہ السلام کا ہے۔ یاد رہے کہ طوفان نوح کی وجہ سے کعبہ تک ریت و مٹی میں چلا گیا تھا۔ دوسرا خیال ہے کہ ذو القرنین سے مراد شاہ افریدون ہے جن کا دور قبل ابراھیم علیہ السلام کا ہے۔ لیکن یہ بھی بہت قدیم ہے

حدیث ۵: پرندے یاجوج ماجوج کھا جائیں گے؟

صحیح مسلم میں النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ رضی اللہ عنہ سے منسوب روایت کے مطابق یاجوج ماجوج کے حوالے سے ہے[10]

فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللهُ إِلَى عِيسَى: إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ [ص:2254] وَيَبْعَثُ اللهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ: لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللهِ فَيُرْسِلُ اللهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ: أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ "

پس اسی دوران حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) پر اللہ رب العزت وحی نازل فرمائیں گے کہ تحقیق میں نے اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے کہ کسی کو ان کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ پس آپ میرے بندوں کو حفاظت کے لئے طور کی طرف لے جائیں اور اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر اونچائی سے نکل پڑیں گے۔ ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبریّہ پر سے گزریں گی اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے اور ان کی آخری جماعتیں گزریں گی تو کہیں گی کہ اس جگہ کسی وقت پانی موجود تھا اور اللہ کے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھ محصور ہو جائیں گے، یہاں تک

[10] مسند الشاميين از طبرانی میں ایک طرق میں اسی قسم کی روایت ہے سند ہے

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ نَصْرِ بْنِ خُزَيْمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظٍ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، ثَنَا جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، أَنَّ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سند میں عَلْقَمَةُ بْنُ نَصْرِ بْنِ خُزَيْمَةَ مجہول ہے

کہ ان میں کسی ایک کے لئے بیل کی سر کی بھی تم میں سے کسی ایک کے لئے آج کل کے سو دینار سے افضل و بہتر ہو گی۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھی اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا، وہ ایک جان کی موت کی طرح سب کے سب یک لخت مر جائیں گے، پھر اللہ کے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھی زمین کی طرف اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت کی جگہ بھی یاجوج ماجوج کی علامات اور بدبو سے انہیں خالی نہ ملے گی۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے بھیجیں گے جو انہیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ چاہے وہ انہیں پھینک دیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا اور زمین مثل باغ یا حوض کے دھل جائے گی۔ پھر زمین سے کہا جائے گا: اپنے پھل کو اگا دے اور اپنی برکت کو لوٹا دے، پس ان دنوں ایسی برکت ہو گی کہ ایک انار کو ایک پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے میں سایہ حاصل کرے گی اور دودھ میں اتنی برکت دے دی جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی گائے قبیلہ کے لوگوں کے لئے کافی ہو جائے گی اور ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کے لئے کافی ہو گی اور ایک دودھ دینے والی بکری پوری گھرانے کے لئے کفایت کر جائے گی، اسی دوران اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے تک پہنچ جائے گی، پھر ہر مسلمان اور ہر مومن کی روح قبض کر لی جائے گی اور بد لوگ ہی باقی رہ جائیں گے، جو گدھوں کی طرح کھلے بندوں جماع کریں گے، پس انہیں پر قیامت قائم ہو گی۔

یہ طویل حدیث ہے جو صحیح مسلم میں نزول مسیح کے حوالے سے اور قتل دجال کے حوالے سے ہے اس میں واقعات کا تسلسل ہے اور دجال کے فورا بعد خروج یاجوج ماجوج کا ذکر ہے ۔راقم اس روایت کو کعب الاحبار کے اقوال کا مجموعہ کہتا ہے جس پر تفصیلی بحث کتاب نزول مسیح اور خروج دجال کی روایات میں ہے

سر دست یہاں اس کے یاجوج ماجوج سے متعلق متن پر غور کرتے ہیں

یاجوج ماجوج میں کیڑے پڑیں گے اور وہ ہلاک ہو جائیں گے - اس قسم کا قول بائبل کے انبیاء کی کتاب زکریا باب

۱۴ میں ہے جو تلمود کے مطابق یاجوج ماجوج کی خبر ہے[11]
کہ جب بنی اسرائیل کو یروشلم میں گھیر لیا جائے گا تب

Zech. 14:12 And this will be the disease which the Lord will send on all the peoples which have been warring against Jerusalem: their flesh will be wasted away while they are on their feet, their eyes will be wasted in their heads and their tongues in their mouths.

اللہ ان پر بیماری نازل کرے گا ان تمام پر جو یروشلم سے لڑ رہے ہوں گے ان کے گوشت سڑ جائیں گے جب کہ وہ اپنے پیروں پر ہوں گے ان کی آنکھیں خراب ہوں گی ان کے سروں میں اور ان کی زبانیں ان کے منہ میں

یعنی یاجوج ماجوج کھڑے کھڑے مر جائیں گے
صحیح مسلم کی روایت میں مسائل ہیں مثلا ان دو جملوں کو دیکھیں
اول قول ہے:

ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ

پھر اللہ کے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھی زمین کی طرف اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت کی جگہ بھی یاجوج ماجوج کی علامات اور بدبو سے انہیں خالی نہ ملے گی

دوسرا قول ہے

فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللهِ فَيُرْسِلُ اللهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللهُ

اللہ تعالیٰ پرندوں کو بھیجے گا جن کی گردنیں بختی اونٹوں کی طرح ہوں گی جو انہیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں

[11] This is the War of Gog and Magog spoken about in Yechezkel (38, 39), and Zechariah (14), as well as in Midrash Tehillim (Mizmor 118:9).

اللہ چاہے وہ انہیں پھینک دیں گے

اب ایک طرف تو کہا گیا کہ زمین میں ایک بالشت کی جگہ بھی ایسی نہ ہو گی جہاں یاجوج وماجوج کی زَهَمُهُمْ نہ ہو

لغوا اس سے مراد ہے[12]

قَوْله زهمهم ونتنهم بِفَتْح الزَّاي وَالْهَاء أَي كريه رائحتهم وَتسَمى رَائِحَة اللَّحْم الكريهة زهومة مَا لم ينتن ويتغير

قول زهمهم ونتنهم... یعنی ان کی بدبو اور گوشت کی بو کو اگر کریہہ ہو تو اس کو زہومۃ کہا جاتا ہے

اس ماحول میں سانس لینا ہی دشوار ہے دوم جو پرندے ہیں وہ زمین کے نہیں ہیں - کیونکہ اس قسم کے پرندے زمین پر موجود ہی نہیں جن کی بختی اونٹوں جیسی گردن ہو

صحیح ترجمہ ہے

فَيُرْسِلُ اللهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللهُ

اللہ تعالی پرندوں کو بھیجے گا جن کی گردنیں بختی اونٹوں کی طرح ہوں گی جو انہیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ چاہے وہ انہیں پھینک دیں گے

لیکن روایت میں ترجمہ بدلا گیا ہے

اللہ تعالی بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے بھیجیں گے

جبکہ یہ اس کا ترجمہ نہیں ہے

---

[12] مشارق الأنوار على صحاح الآثار از عیاض بن موسى بن عیاض بن عمرون الیحصبی السبتی، ابو الفضل (المتوفى: 544ھـ)

یہ حدیث ،کتاب حزقی ایل باب ۳۸ پر بھی مبنی ہے جس میں ہے کہ پرندے ان کی لاشیں کھائیں گے

17 اے آدم زاد، رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ ہر قسم کے پرندے اور درندے بلا کر کہہ، 'آؤ، اِدھر جمع ہو جاؤ! چاروں طرف سے آ کر اسرائیل کے پہاڑی علاقے میں جمع ہو جاؤ! کیونکہ یہاں مَیں تمہارے لئے قربانی کی زبردست ضیافت تیار کر رہا ہوں۔ یہاں تمہیں گوشت کھانے اور خون پینے کا سنہرا موقع ملے گا۔ 18 تم سورماؤں کا گوشت اور دنیا کے حکمرانوں کا خون پیئو گے۔ سب بسن کے موٹے تازے مینڈھوں، بھیڑ کے بچوں، بکروں اور بیلوں جیسے مزے دار ہوں گے۔ 19 کیونکہ جو قربانی مَیں تمہارے لئے تیار کر رہا ہوں اُس کی چربی تم جی بھر کر کھاؤ گے، اُس کا خون پی پی کر مست ہو جاؤ گے۔ 20 رب فرماتا ہے کہ تم میری میز پر بیٹھ کر گھوڑوں اور گھڑسواروں، سورماؤں اور ہر قسم کے فوجیوں سے سیر ہو جاؤ گے۔'

39 اے آدم زاد، جوج کے خلاف نبوت کر کے کہہ، 'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے مسک اور توبل کے اعلیٰ رئیس جوج، اب مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا۔ 2 مَیں تیرا منہ پھیر دوں گا اور تجھے شمال کے دُور دراز علاقے سے گھسیٹ کر اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤں گا۔ 3 وہاں مَیں تیرے بائیں ہاتھ سے کمان ہٹاؤں گا اور تیرے دائیں ہاتھ سے تیر گرا دوں گا۔ 4 اسرائیل کے پہاڑوں پر ہی تُو اپنے تمام بین الاقوامی فوجیوں کے ساتھ ہلاک ہو جائے گا۔ مَیں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور درندوں کو کھلا دوں گا۔ 5 کیونکہ تیری لاش کھلے میدان میں گر کر پڑی رہے گی۔ یہ

راقم کے نزدیک النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے منسوب یہ روایت اصل میں کعب الاحبار کے اقوال کا مجموعہ ہے جس میں شروع کا حصہ بائبل کی کتاب دانیال کا ہے اور آخر کا حصہ کتاب حزقی ایل اور کتاب زکریا سے لیا گیا ہے

کتاب الفتن از نعیم بن حماد کی روایت ہے کہ کعب الاحبار کی بیوی کے بیٹے تُبَیع نے کہا

حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ، عَنْ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ، حَدَّثَهُ عَنْ تُبَيْعٍ، قَالَ: " إِذَا قَتَلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أَنِ انْطَلِقْ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى الطُّورِ، فَإِنَّهُ قَدْ خَرَجَ عِبَادٌ لِي لَا يُطِيقُهُمْ أَحَدٌ غَيْرِي، وَالْمُؤْمِنُونَ يَوْمَئِذٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا سِوَى الذَّرَارِيِّ وَالنِّسَاءِ، وَيَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، لَا يَمُرُّونَ عَلَى مَاءٍ إِلَّا نَزَفُوهُ، وَالْمَاءُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ، قَدْ غَارَ عِنْدَ مَخْرَجِ الدَّجَّالِ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ، فَيَقُولُ آخِرُهُمْ: لَقَدْ كَانَ هَاهُنَا مَرَّةً مَاءٌ، ثُمَّ إِنَّهُ يُقْبِلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَيَقُولُونَ: حَتَّى مَتَى وَقَدْ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ، فَهَلُمُّوا فَلْنُقَاتِلْ أَهْلَ السَّمَاءِ، فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ نَحْوَ السَّمَاءِ، فَتَرْجِعُ نُشَّابُهُمْ مُخْتَضِبَةً دَمًا،

فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ دَاءً يُقَالُ لَهُ النَّغَفُ، يَأْخُذُ فِي أَعْنَاقِهِمْ فَيُهْلِكُهُمُ اللَّهُ، حَتَّى [ص:585] أَنَّ الْأَرْضَ لَتَنْتُنُ مِنْ جِيَفِهِمْ حَتَّى يَبْلُغَ أَذَاهُمُ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ هُمْ، فَيُقْبِلُ الْمُؤْمِنُونَ إِلَى عِيسَى فَيَقُولُونَ: إِنَّا لَنَجِدُ رِيحًا مَا لَنَا عَلَيْهِ صَبْرٌ، وَمَا لَنَا عَلَيْهِ طَاقَةٌ، فَيَدْعُو عِيسَى رَبَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ، فَتَحْمِلُهُمْ حَتَّى تُلْقِيَهُمْ فِي مَهَامَةٍ مِنَ الْأَرْضِ، حَتَّى تَصِيرَ كَالصَّدَفَةِ مِنْ دِمَائِهِمْ وَشُحُومِهِمْ، فَيَلْبَثُ النَّاسُ سَنَوَاتٍ يَحْتَطِبُونَ مِنْ سِلَاحِهِمْ، ثُمَّ يَلْبَثُونَ سَبْعَ سِنِينَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا فِي قَبْضِ أَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِينَ

تبیعؒ بن عامرٍ الحِمْيَرِيُّ الحبرُ نے کہا: جب عیسیٰ ابن مریم، دجال کا قتل کر دیں گے تب اللہ ان پر الوحی کرے گا کہ تم اور تمھارے ساتھ جو مومن ہیں ان کو طور لے جاؤ کیونکہ میں اپنے بندے نکال رہا ہوں جن کو کوئی برداشت نہ کر پائے گا سوائے میرے – اور اس روز مومن صرف ۱۲۰۰۰ ہوں گے عورتوں اور اولادوں کے علاوہ - اور یاجوج و ماجوج نکلیں گے اور ہر بلندی سے اتریں گے کسی پانی پر نہ گزریں گے کہ اس کو پی جائیں گے اور ان دنوں پانی کم ہو گا- یہ دجال کے مخرج پر کود پڑیں گے اور یہاں تک کہ بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ پر پہنچیں گے پس ان کا آخری کہے گا یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا پھر ایک دوسرے کے روبرو آئیں گے اور کہیں گے کب تک ؟ اور ہم نے اہل ارض کو زیر کر دیا چلو اہل السماء سے قتال کریں پس اپنے ہتھیار آسمان کی طرف پھینکیں گے ان کو خون میں لت پت کر کے لوٹا دیا جائے گا – پھر اللہ ان پر بیماری بھیجے گا جس کو النَّغَفُ کہا جاتا ہے جو ان کو گردن سے پکڑ لے گی اور یہ ہلاک ہو جائیں گے یہاں تک کہ زمین ان کی بدبو سے پٹ جائے گی یہاں تک کہ مومنوں کو اس سے تکلیف پہنچے گی جہاں وہ ہوں گے پس مومن عیسیٰ سے کہیں گے ہم کو بو آ رہی ہے جس پر ہم صبر نہیں کر پا رہے – اور اس پر طاقت بھی نہیں ہے پس عیسیٰ اپنے رب کو پکاریں گے اور اللہ تعالی پرندوں کے جھنڈ بھیجے گا یہ ان کو اٹھا کر زمین کے مَهَامَةٍ میں پھینک دیں گے - ... پھر سات سال گزریں گے اور اللہ ایک ہوا بھیجے گا جو مومنوں کی روح قبض کر لے گیً

یہودی روایات کے مجموعہ Legend of Jews کے مطابق

Eldad and Medad

نام کے دو انبیاء تھے جنہوں نے موسی علیہ السلام کے دور میں پیشن گوئی کی کہ جوج ایک بادشاہ خروج کرے گا ماجوج کے لشکر کے ساتھ

LEGENDS

OF THE JEWS

BY

LOUIS GINZBERG

Translated from the German Manuscript by

HENRIETTA SZOLD

and

PAUL RADIN

VOLUME ONE

Bible Times and Characters

From the Creation to Moses in the Wilderness

THE JEWISH PUBLICATION SOCIETY

PHILADELPHIA

2003 • 5763

Eldad now began to make prophecies, saying: "Moses will die, and Joshua the son of Nun will be his successor as leader of the people, whom he will lead into the land of Canaan, and to whom he will give it as a possession." Medad's prophecy was as follows: "Quails will come from the sea and will cover the camp of Israel, but they will bring evil to the people." Beside these prophecies, both together announced the following revelation: "At the end of days there will come up out of the land of Magog a king to whom all nations will do homage. Crowned kings, princes, and warriors with shields will gather to make war upon those returned from exile in the land of Israel. But God, the Lord, will stand by Israel in their need and will slay all their enemies by hurling a flame from under His glorious Throne. This will consume the souls in

the hosts of the king of Magog, so that their bodies will drop lifeless upon the mountains of the land of Israel, and will become a prey to the beasts of the field and the fowls of the air. Then will all the dead among Israel arise and rejoice in the good that at the beginning of the world was laid up for them, and will receive the reward for their good deeds."[482]

ماجوج کی لاشوں سے بدبو ہونا اور ان کا جانوروں کا کھانا یا پرندوں کا کھانا بننا یہود کے اقوال تھے

صحیح مسلم کی روایت میں تضاد یہ ہے کہ یاجوج وماجوج کا لشکر تمام پانی پی جاتا ہے یعنی بہت پیاسا ہو گا – یقینا بھوکا بھی ہو گا تو وہ تمام پرندوں اور جانوروں کو کیوں نہیں کھاتا؟

اسی کتاب الفتن از نعیم بن حماد کی روایت کے کہ کعب کا کہنا تھا

وَيَأْتِي بِأَصْحَابِهِ الطُّورَ فَيَجُوعُونَ حَتَّى يَبْلُغَ رَأْسُ حِمَارٍ مِائَةَ دِينَارٍ،

اور اصحاب عیسیٰ طور پر جائیں گے جہاں وہ بھوکے ہوں گے یہاں تک کہ ایک گدھے کا سر بھی سو دینار تک کا ہو گا

یعنی کرنسی کاروبار چلتا رہے گا؟

صحیح مسلم اس قول کو تبدیل کر کے بیل کا سر کیا گیا۔

حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ

یہاں تک کہ ان (محصور مسلمانوں) میں کسی ایک کے لئے بیل کی سر کی بھی تم میں سے کسی ایک کے لئے آج کل کے سو دینار سے افضل و بہتر ہو گی۔

یہ اقوال کعب الاحبار کے تھے جو بنی اسرائیلی لٹریچر میں تبدیلی کر کے معرب یا اسلامایز کیا گیا ہے۔

مسیح کے ظہور کے بعد یاجوج ماجوج کا فورا نکلنا

صحیح مسلم کی روایت کے مطابق مسیح کے نزول کے فورا بعد ہی یاجوج ماجوج کا خروج ہو جائے گا اس کا ذکر بائبل میں ہے

88 THE OLD TESTAMENT STUDENT.

f. GOG AND MAGOG AND THE END OF THE MESSIANIC AGE.

A last attack upon the dominion of the Messiah is that which is designated as Gog and Magog. This conflict occurs at the end of the Messianic period, fills up the iniquity of the heathen and leads up to the judgment and the end of the world. It represents the transition from time to eternity, to the olâm habbâ in the narrower sense of the word. The time of Gog and Magog comprises seven years. The meaning of the term is defined by the statement that "an evil spirit enters into the nations and they rebel against the king Messiah. He, however, slays them, smiting the land with the rod of his mouth and killing the wicked one by the breath of his lips, and he leaves only Israel remaining." (Cf. Gen. 10:2; Exod. 38:2; 39:1,6; Ezek. 38:5; 39:2; also, Rev. 20:8; 2 Thess. 2:8.)

Some representations place the days of Gog and Magog at the beginning of the Messianic age. Accordingly it is said that there are four great manifestations of God: in Egypt, at the giving of the law, in the days of Gog and Magog, and finally, in the days of the Messiah. The prevailing view, however, would reverse the order of the last two and make this catastrophe the final conflict against Messiah's reign, the signal for the judgment and destruction of the heathen, and the last act in the great drama of human history before time is merged into eternity.

جوج اور ماجوج اور دور مسیح کا اختتام

مسیح کے اقتدار پر آخری حملہ وہ ہے جو جوج اور ماجوج کا ہے- یہ قضیہ دور مسیح کے آخر میں ہو گا کفار کے گناہوں سے عالم بھرا ہو گا جو

ان کے انجام تک لے کر جائے گا اور اس دنیا کے اختتام تک — یہ دور وہ مرحلہ ہو گا جب وقت اور منتہی کے درمیان کا ہے... جوج و ماجوج کا دور سات سال ہے — اس کا مطلب ایک عبارت میں ایسا ہے کہ ایک بدروح قوموں میں آ جائے گی اور وہ مسیح کے خلاف خروج کریں گے — مسیح ان کو قتل کرے گا ملک پر اپنے زبان کے عصا سے

ضرب لگائے گا اور بدکاروں کو اپنی سانس سے مار دے گا–اور صرف بنی اسرائیلی رہ جائیں گے[13]

صحیح مسلم کی النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے منسوب روایت کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کا سانس جہاں تک جائے گا وہاں کافر
مر جائے گا لیکن دجال یا یاجوج ماجوج میں کوئی سانس سے نہ مرے گا جبکہ علماء کہتے ہیں یاجوج ماجوج کافر ہیں!

تفسیر طبری میں روایت ہے

حدثني عصام بن داود بن الجراح، قال: ثني أبي، قال: ثنا سفيان بن سعيد الثوري، قال: ثنا منصور بن المعتمر، عن رِبْعِيّ بن حِرَاش، قال: سمعت حُذيفة بن اليمان يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَوَّلُ الآياتِ: الدَّجالُ، وَنزولُ عِيسَى، وَنارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنِ أَبْيَنَ، تَسُوقُ النَّاسَ إلى المَحْشَرِ، تُقِيلُ مَعَهُمْ إذَا قَالُوا، وَالدُّخانُ، والدَّابَّةُ، ثُمَّ يأْجُوجُ وَمأْجُوجُ. قال حُذيفة: قلت: يا رسول الله، وما يأجوج ومأجوج؟ قال: يأْجُوجُ ومأْجُوجُ أُمَمٌ كُلُّ أُمَّةٍ أَرْبعَ مِائَةِ أَلْفٍ، لا يَمُوتُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ حتى يَرَى أَلْفَ عَيْنٍ تَطْرِفُ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ صُلْبِهِ، وَهُمْ وَلَدُ آدَمَ، فَيَسِيرُونَ إلَى خَرَابِ الدُّنْيَا، يَكُونُ مُقَدّمَتُهُمْ بالشَّامِ وَسَاقَتُهُمْ بِالعِرَاقِ، فَيَمُرُّونَ بِأَنْهَارِ الدُّنْيا، فَيَشْرَبُونَ الفُراتَ والدَّجْلَةَ وَبُحَيْرَةَ الطَّبَرِيَّةَ حَتَّى يأْتُوا بيْتَ المَقْدِسِ، فَيَقُولُونَ قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ الدُّنْيَا فقَاتِلُوا مَنْ فِي السَّماءِ، فَيَرْمُونَ بالنَّشابِ إلى السَّماءِ، فَتَرْجِعُ نُشَابُهُمْ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ، فَيَقُولُونَ قَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي السَّماءِ، وَعِيسَى وَالمُسْلِمُونَ بِجَبَلِ طُورِ سِينِينَ، فَيُوحِي اللهُ جَلَّ جَلالُهُ إلَى عِيسَى: أَنْ أَحْرِزْ عِبَادِي بِالطُّورِ وَمَا يَلِي أَيْلَةَ، ثُمّ إنَّ عِيسَى يَرْفَعُ رَأْسَهُ إلَى السَّماءِ وَيُؤَمّنُ المَسْلِمُونَ، فَيَبْعَثُ اللهُ عَلَيْهِمْ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا النَّغَفُ، تَدْخُلُ مِنْ مَنَاخِرِهِمْ فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى مِنْ حاقِ الشَّامِ إلى حاقِ العِرَاقِ، حتى تَنْتَنَ الأَرْضُ مِنْ جِيَفِهِمْ، وَيأْمُرُ اللهُ السَّماءَ فَتُمْطِرُ ، فَتَغْسِلُ الأَرْضَ مِنْ جِيَفِهِمْ وَنَتَنِهِمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حُذیفہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی پہلی نشانیوں میں سے ہیں: دجال، عیسیٰ کا نزول، اور عدن ابین کی تہہ سے نکلنے والی آگ، لوگوں کو محشر کی طرف لے کر جائے گی، اور ان سے بات کرے

[13] Weber on the Eschatology of the Talmud. III by George B. Stevens

The Old Testament Student, Vol. 8, No. 3 (Nov., 1888), pp. 85-88,

Published by: The University of Chicago Press

Stable URL: http://www.jstor.org/stable/3157025

گی، اور دھواں، اور دابہ، اور پھر یاجوج وماجوج حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یہ یاجوج ماجوج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج وماجوج ہر امت میں سے چار لاکھ اقوام ہیں، یاجوج ماجوج میں سے اس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ وہ اس نسل میں ہزار آنکھیں نہ دیکھ لے، اور وہ آدم کے بیٹے ہیں، اور وہ دنیا کی تباہی کی طرف بڑھیں گے، ان کا اگلا حصہ شام میں ہوگا اور ان کا پچھلا عراق میں ہوگا، وہ دنیا کے دریاؤں سے گزریں گے، اور وہ فرات، دجلہ اور جھیل الطَّبَرِيَّةِ پئیں گے یہاں تک کہ وہ یروشلم پہنچیں، پس وہ کہیں گے کہ ہم نے اس دنیا کے لوگوں کو قتل کیا ہے پس اب آسمان والوں سے لڑیں، وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھنکیں گے اور ان کو (فرشتوں کی جانب سے) خون میں لت پت کر کے ان پر لوٹا دیا جائے گا پس یاجوج وماجوج بولیں گے کہ ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا- اور عیسیٰ اور مسلمان کوہ طور پر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ، عیسیٰ کو حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو بچاؤ .... پھر اللہ تعالی ایک النغف نامی جانور بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کے نتھنوں سے داخل ہوگا اور شام سے عراق تک وہ مردہ ہو جائیں گے یہاں تک کہ ان کی لاشوں کی بدبو زمین میں بھر جائے گی اور اللہ آسمان کو بارش کا حکم دے گا کہ وہ زمین میں یاجوج و ماجوج کی لاشوں کو دھوئے اور بدبو ختم ہو گی، پھر سورج مغرب سے طلوع ہوگا

سند میں عصام بن داود اور اس کا باپ مجہول ہیں- اغلبًا یہ تحریف ہے یہ عصام بن رواد بن الجراح ہے - امام احمد علل میں کہتے ہیں حدث عن سفيان إحاديث مناكير یہ سفیان سے مناکیر روایت کرتا ہے –ابو داود کہتے ہیں إن في حديثه خطأً اس کی حدیث میں غلطی ہے –معالم کہتے ہیں "لينه إبو إحمد الحاكم اس کی روایت کو ابو حاکم نے کمزور قرار دیا ہے- اس کے باپ پر دارقطنی کہتے ہیں متروک ہے اور امام ابو حاتم کہتے ہیں اس کی حدیث منکر ہے

تفسیر طبری کی روایت ہے

حدثنا ابن حميد، قال: ثنا سلمة، عن محمد بن إسحاق، عن عاصم بن عمر بن قتادة الأنصاري ثم الظفري، عن محمود بن لبيد أخي بني عبد الأشهل، وعن أبي سعيد الخدريّ، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "يُفْتَحُ يَأْجُوجُ ومأْجُوجَ فَيَخْرُجُونَ على

النَّاسِ كَمَا قال الله عز وجل (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) فَيَغْشَوْنَ الأَرْضَ، ويَنْحازُ المُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إلى مَدَائِنِهِمْ وحُصونِهِمْ، وَيضُمُّونَ إلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، فَيَشْرَبُونَ مِياهَ الأَرْضِ، حتى إنَّ بَعْضَهُم لَيَمُرُّ بالنَّهْرِ فَيَشْرَبُونَ ما فِيهِ، حتى يَتْرُكُوه يَابِسًا، حتى إنَّ مَنْ بَعْدَهُم لَيَمُرُّ بذلكَ النَّهْرِ، فَيَقُولُ: لَقَدْ كانَ هَا هُنا ماءٌ مَرَّةً، حتى لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ إلا انحازَ إلى حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، قالَ قائِلُهُم: هَؤلاء أَهْلُ الأَرْضِ قَدْ فَرَغْنا مِنْهُمْ، بَقِيَ أَهْلُ السَّماءِ، قالَ: ثُمَّ يَهُزُّ أَحَدُهُمْ حَرْبَتَهُ، ثُمَّ يَرْمِي بها إلى السَّماءِ، فَتَرْجِعُ إلَيْهِ مُخَضَّبَةً دَمًا للبلاءِ والفِتْنَةِ، فَبَيْنَا هُمْ على ذلكَ، بَعَثَ اللهُ عَلَيْهِمْ دُودًا فِي أَعْنَاقِهِمْ كالنَّغَفِ، فَتَخْرُجُ فِي أَعْنَاقِهِمْ فَيُصْبِحُون مَوْتَى، لا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسٌّ، فَيَقُولُ المُسْلِمُونَ: أَلا رَجُلٌ يَشْرِي لَنَا نَفْسَهُ، فَيَنْظُرُ ما فعل العدوّ، قال: فَيَتَجَرَّدُ رَجُلٌ مِنْهُمْ لذلكَ مُحْتَسِبًا لِنَفْسِه، قَدْ وَطَّنَها على أَنَّهُ مَقْتُولٌ، فَيَنزِلُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى، بَعْضُهُمْ عَلى بَعْضٍ، فَيُنادِي: يا مَعْشَرَ المُسْلِمِينَ، أَلا أَبْشِرُوا، فإنَّ اللهَ قَدْ كَفَاكُمْ عَدُوَّكُمْ، فَيَخْرُجونَ مِنْ مَدائِنِهِم وَحُصُونِهِمْ، وَيُسَرِّحُونَ مَوَاشِيَهُمْ، فَمَا يَكُونُ لَهَا رَعْيٌ إلا لُحُومُهُمْ، فَتَشْكَرُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ ما شَكِرَتْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ أَصَابَتْ قَطّ".

اس کی سند میں محمد بن اسحاق مدلس کا عنعنہ ہے

یاجوج ماجوج کا بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّة کا پانی پینا؟

روایت میں بیان ہوا کہ ان کا لشکر بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّة پر سے گزرے گا تو وہاں کا تمام پانی پی جائے گا۔

بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّة

Sea of Galilee

Lake of Gennesaret

Lake Tiberias

آجکل اسرائیل میں ہے

یاجوج ماجوج جہاں سے خروج کریں گے وہاں سے اسرائیل انے تک میں ان کو کئ جھیلیں اور دریا ملیں گے لیکن روایت میں خاص بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّة کا ذکر ہے۔ اس کی وجہ کتاب حزقی ایل ہے جہاں ماجوج اپنے لیڈر جوج کے ساتھ شمال کی جانب سے اسرائیل پر حملہ آور ہوتا ہے اور اس کو تمام جانب سے گھیر لیتا ہے۔کعب الاحبار نے بھی

ارض مقدس کی ایک بڑی جھیل کا ذکر کیا جو یروشلم کے شمال میں ہے کہ یاجوج وماجوج اس تک کا پانی پی جائیں گے ۔النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے اس قول کو منسوب کرتے وقت عجلت میں اس میں یہ تصحیح نہ کی جا سکی کہ اس میں تمام دنیا کی جھیلوں کا ذکر ہوتا- یاد رہے کہ صحیح مسلم کی روایت کے مطابق زمین پر ایک بالشت جگہ بھی نہ ہو گی جہاں یاجوج وماجوج کی لاشیں نہ سڑ رہی ہوں

یاجوج ماجوج کے رستہ میں شام میں

Lake Assad[14]

بحيرة الأسد

بھی آئے گا جو میں ڈیم بننے کی وجہ سے ۱۹۷۴ میں جھیل بنی اور اس میں پانی بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ سے کہیں زیادہ ہے

ایک اسلامی اسکالر عمران حسین کا قول ہے

https://www.youtube.com/watch?v=7yfuA-LNrlE

یاجوج اور ماجوج یورپی تہذیب میں ہی ہیں، ہم ان کا تعین مزید محدود کر سکتے ہیں اور یورپی تہذیب میں بھی انہیں مخصوص کر سکتے ہیں کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج اور ماجوج کا لشکر جب بحیرہ طبریہ سے گزرے گا تو وہاں پانی پائے گا جبکہ ان کے آخری کہیں گے یہاں پانی ہوا کرتا تھا، اب جبکہ یہ سوکھ رہا ہے کون لوگ بحیرہ طبریہ کا پانی استعمال کرتے ہیں؟ مصریوں، اردنیوں، شامیوں کو یہ پانی نصیب نہیں ہوتا بلکہ صرف اسرائیلیوں کے تصرف میں آتا ہے، اسرائیل میں کون ہیں جو اس پانی کا استعمال کرتے ہیں، فلسطینیوں سے زیادہ یورپی اشکنازی یہود اس پانی کو استعمال کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے بینکاری کے ذریعے جدید معیشت ترتیب دی، یہی لوگ ہیں جن کی حکومت نے صحرا کو سرسبز بنانے کی پالیسی ترتیب دی، چنانچہ اس بحیرہ کا پانی مسلسل خشک ہو رہا ہے

راقم کہتا ہے یاجوج ماجوج کا مذھب نہ یہودیت ہے نہ نصرانیت ہے ، یہ تو قید میں ہیں اور عزیر اور عیسیٰ علیہ

[14] https://en.wikipedia.org/wiki/Lake_Assad

السلام سے ان کی ملاقات بھی نہیں ہے

حدیث ٦: مسلمانوں کے مویشی درندے بن جائیں گے یا جوج ماجوج کھا جائیں گے ؟

ابن ماجہ کی حدیث 4079 ہے

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاق، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ فَيَخْرُجُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ سورة الأنبياء آية 96 فَيَعُمُّونَ الْأَرْضَ، وَيَنْحَازُ مِنْهُمُ الْمُسْلِمُونَ، حَتَّى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ، وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، حَتَّى أَنَّهُمْ لَيَمُرُّونَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَهُ، حَتَّى مَا يَذَرُونَ فِيهِ شَيْئًا، فَيَمُرُّ آخِرُهُمْ عَلَى أَثَرِهِمْ، فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ: لَقَدْ كَانَ بِهَذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَاءٌ، وَيَظْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ، فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ، وَلَنُنَازِلَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ، فَيَقُولُونَ: قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ، إِذْ بَعَثَ اللَّهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ، فَتَأْخُذُ بِأَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ، يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حِسًّا، فَيَقُولُونَ: مَنْ رَجُلٌ يَشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوا، فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلَى أَنْ يَقْتُلُوهُ، فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى فَيُنَادِيهِمْ أَلَا أَبْشِرُوا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ، فَيَخْرُجُ النَّاسُ، وَيَخْلُونَ سَبِيلَ مَوَاشِيهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ، فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَبَاتٍ أَصَابَتْهُ قَطُّ"

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " یاجوج وماجوج کھول دیئے جائیں گے، پھر وہ باہر آئیں گے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: «وہم من كل حدب ينسلون» " یہ لوگ ہر اونچی زمین سے دوڑتے آئیں گے " (سورۃالانبیاء: 96) پھر ساری زمین میں پھیل جائیں گے، اور مسلمان ان سے الگ رہیں گے، یہاں تک کہ جو مسلمان باقی رہیں گے وہ اپنے شہروں اور قلعوں میں اپنے مویشیوں کو لے کر پناہ گزیں ہو جائیں گے، یہاں تک کہ یاجوج وماجوج نہر سے گزریں گے، اس کا سارا پانی پی کر ختم کر دیں گے، اس میں کچھ بھی نہ چھوڑیں گے، جب ان کے پیچھے آنے والوں کا وہاں پر گزر ہو گا تو ان میں کا کوئی یہ کہے گا کہ کسی زمانہ میں یہاں پانی تھا، اور وہ زمین پر غالب آ جائیں گے، تو ان میں سے کوئی یہ کہے گا: ان اہل زمین سے تو ہم فارغ ہو گئے، اب ہم آسمان والوں سے لڑیں گے، یہاں تک کہ ان میں سے ایک اپنا نیزہ آسمان کی طرف پھینکے گا، وہ خون میں رنگا ہوا لوٹ کر گرے گا، پس وہ کہیں گے: ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا، خیر یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ چند جانور بھیجے گا، جو ٹڈی کے کیڑوں کی طرح ہوں گے، جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے، یہ سب کے سب ٹڈیوں کی طرح مر جائیں گے، ان میں سے ایک پر ایک پڑا ہو گا، اور جب مسلمان اس دن صبح کو اٹھیں گے، اور ان کی آہٹ نہیں سنیں گے تو کہیں گے: کوئی ایسا ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کرکے انہیں دیکھ کر

آئے کہ یاجوج ماجوج کیا ہوئے؟ چنانچہ مسلمانوں میں سے ایک شخص (قلعہ سے) ان کا حال جاننے کے لیے نیچے اترے گا، اور دل میں خیال کرے گا کہ وہ مجھ کو ضرور مار ڈالیں گے، خیر وہ انہیں مردہ پائے گا، تو مسلمانوں کو پکار کر کہے گا: سنو! خوش ہو جاؤ! تمہارا دشمن ہلاک ہو گیا، یہ سن کر لوگ نکلیں گے اور اپنے جانور چرنے کے لیے آزاد چھوڑیں گے، اور ان کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لیے نہ ملے گی، اس وجہ سے ان کا گوشت کھا کھا کر خوب موٹے تازے ہوں گے، جس طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے"۔

شعیب مسند احمد میں اس پر کہتے ہیں

إسناده حسن من أجل محمد بن إسحاق، وقد صرح بالتحديث هنا، فانتفت شبهةُ تدليسه

اس روایت کے مطابق

اور اپنے جانور چرنے کے لیے آزاد چھوڑیں گے، اور ان کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لیے نہ ملے گی، اس وجہ سے ان کا گوشت کھا کھا کر خوب موٹے تازے ہوں گے، جس طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے"۔

اور پچھلی روایت جس پر بحث ہوئی اس کے مطابق تمام یاجوج ماجوج کو پرندے لے جائیں گے

دوم: مسلمانوں کے جانور یاجوج ماجوج کو کھائیں گے جو بقول علماء یافث کی نسل کے انسان ہی ہیں –تو یہ تمام جانور مویشی درندوں میں بدل جائیں گے ان مویشیوں کا گوشت کھانا بھی حرام ہو جائے گا- یہ شرعی مسئلہ کون حل کرے گا کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام بھی شریعت محمدی پر عمل کریں گے

راقم کہتا ہے روایت نا قابل فہم ہے منکر ہے

حدیث ۷: جنگیں ختم نہ ہوں گی حتی کہ یاجوج ماجوج نکل آئیں گے

مسند الشامیین از طبرانی کی روایت ہے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، يَرُدُّ الْحَدِيثَ إِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ التَّرَاغِمِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْخَيْلَ قَدْ سُيِّبَتْ وَوُضِعَ السِّلَاحُ وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لَا قِتَالَ، وَأَنْ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كَذَبُوا، الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، وَإِنَّهُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَزِيغَ اللَّهُ قُلُوبَ قَوْمٍ لَيَرْزُقَهُمْ مِنْهُمْ، وَيُقَاتِلُونَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا يَزَالُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا حَتَّى يَخْرُجَ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ»

سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ التَّرَاغِمِيُّ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں تھا کہ ایک آدمی آیا اور بولا یا رسول اللہ ہمارے گھوڑے سو گئے ہیں اور ہم نے ان پر سے اسلحہ اتار دیا ہے اور اقوام کہہ رہی ہیں کہ اب کوئی قتال نہ ہو گا اور جنگ نے اپنا بوجھ رکھ دیا ہے پس رسول اللہ نے فرمایا جھوٹے ہیں یہ لوگ اب قتال آئے گا اور میری امت میں سے ایک گروہ اللہ کی راہ میں ان سے جہاد کرتا رہے گا جو اس کی مخالفت کریں گے .... جنگ اپنا بوجھ نہ رکھے گی حتی کہ یاجوج ماجوج کا خروج ہو جائے گا

اس کی سند منقطع ہے - جامع التحصیل فی إحکام المراسیل از العلائی (المتوفى: 761ھ-) میں نصر بن علقمة کے ترجمہ میں ہے

قال أبو حاتم هو مرسل لم يدرك نصر بن علقمة جبير بن نفير

ابو حاتم نے کہا اس کی حدیث مرسل ہے اور اس کی ملاقات جبیر بن نفیر سے نہیں ہے

حواشی

الْأَعْمَشُ کی ابی صالح سے روایت ؟
الْأَعْمَشُ کئی ابی صالح سے بغیر نام لئے روایت کرتے ہیں مثلا
ایک ان میں أَبِي صَالِحٍ باذام یا باذان ابو صالح مولی أم هانئ بنت أبي طالب ہیں
دوسرے أَبُو صَالِح صَاحِبُ الْأَعْمَشِ أَبُو سُهَيْلٍ ہیں (المعرفه و التاریخ از الفسوی)- محققین کے مطابق أَبُو سُهَيْلِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانُ بنُ عَبْدِ اللهِ
تیسرے أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ الزَّيَّاتُ مولى جويرية بنت الأحمس الغطفانى ہیں جن سے الْأَعْمَشِ روایت کرتے
ہیں - امام احمد اور ابن سعد کے مطابق دوسرے اور تیسرے ابو صالح ایک ہی ہیں
مسند احمد میں جب بھی اعمش ، ابی صالح سے روایت کرتا ہے شعيب الأرنؤوط اس کو السمان بنا دیتے ہیں جبکہ تین ابی صالح میں سے صرف السمان ہیں کوئی وضاحت نہیں ہے
چوتھے أَبِي صالح الحنفي ہیں جن سے بعض اوقات یہ الْأَعْمَشِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صالح الحنفي (عبد الرحمن بن قيس) کے واسطے سے بھی روایت کرتے ہیں
یاد رہے کہ الْأَعْمَشِ مدلس بھی ہیں ابی صالح سے عن سے روایت کرتے ہیں تو أَبِي صالح الحنفي بھی ہو سکتے ہیں - الْأَعْمَشِ کی روایات میں واضح نہیں ہوتا کہ ابی صالح کون سے ہیں یہاں تک کہ ابی صالح خود کعب الاحبار سے بھی روایت کرتے ہیں

ابی صالح کی کعب الاحبار سے روایت

معرفہ و التاریخ کی روایت ہے جس میں الأعمش کسی ابی صالح سے وہ کعب سے بھی روایت کرتے ہیں کہ دنیا کی عمر ٦٠٠٠ سال ہے
أخبرنا أبو القاسم إسماعيل بن أحمد السمرقندي، أنا محمد بن هبة الله بن الحسن، أنا محمد بن الحسين بن محمد بن الفضل، أنا أبو محمد بن جعفر، نا يعقوب، نا قبيصة، نا سفيان، عن الأعمش، عن كعب قال: الدنيا ستة آلاف سنة. كذا قال، وانما يرويها الأعمش عن أبي صالح عن كعب

کتاب الفتن از نعیم بن حماد کی روایت ہے
حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ كَعْبٌ، وَمَسْجِدُ الْمَدِينَةِ يُبْنَى

کتاب الفتن از نعیم بن حماد کی روایت ۱۸۲۸ ہے
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ
سنن الدارمی میں ہے
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: «مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ»
مصنف ابن ابی شیبہ کی روایت ہے
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ , عَنِ الْأَعْمَشِ , عَنْ أَبِي صَالِحٍ , عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ , عَنْ كَعْبٍ قَالَ: «مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَقَدْ تَوَسَّطَ الْإِيمَانَ , وَأَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ»

اسی کتاب کی ایک اور روایت 35975 ہے
حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: «بَدَأَ اللَّهُ تَعَالَى بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْأَحَدِ فَالْأَحَدُ وَالِاثْنَانِ وَالثُّلَاثَاءُ وَالْأَرْبِعَاءُ وَالْخَمِيسُ وَالْجُمُعَةُ وَجَعَلَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ سَنَةٍ»

الشريعة از أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّيُّ البغدادي (المتوفى: 360هـ) کی روایت ہے

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ أَيْضًا قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ , عَنِ الْأَعْمَشِ , عَنْ أَبِي صَالِحٍ , عَنْ كَعْبٍ يَعْنِي كَعْبَ الْأَحْبَارِ قَالَ: «لَا تَقْتُلُوا عُثْمَانَ , وَاللَّهِ لَئِنْ قَتَلْتُمُوهُ لَيَسْتَحِلَّنَّ الْقَتْلُ مَا بَيْنَ دِرُوبِ الرُّومِ إِلَى صَنْعَاءَ , وَلَيَكُونُنَّ فِتَنٌ وَضَغَائِنُ»

معلوم ہوا کہ ابی صالح کبھی تو براہ راست کعب سے روایت کرتے ہیں جبکہ بعض اوقات ان کے مطابق ان کے اور کعب الاحبار کے بیچ میں عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ ہوتے ہیں